

کہیدینا کہ نگین ہنہین منہ میں ٹپری رہیں آج ہی کہاںسی جاتی رہیگی دو ایک نسخہ اور کہاںسی
 کے تلو تلاتی مہوں یاد رکھنا گل پستہ پوست ہلہلہ کا بی مسادی باریک کر کے اور ک کے پانی
 میں گولیان بنائیں اور منہ میں ڈالیں ہر ایک قسم کی کہاںسی کھواسطے عجیب میں
 صمغ عربی کثیر سفید نشاستہ سفید ہل السوس ہر ایک چمچہ ماشہ افیون خالص خشتخاش سفید
 منہ بھدانہ ہر ایک چار ماشہ زعفران دو ماشہ مغز بادام دس عدد بھدانہ کے لعاب میں سیاہ
 مہر کی برابر گولیان بنائیں دو تین گولیان سوتے وقت کھائیں بھہ گولیان کسی ہی سخت
 کہاںسی کیوں نہ ہو اسکو دور کر تین ہین مغز بادام مغز تخم کدو مغز تخم تربوز مغز تخم خیارین موتہ
 سہدی مغز باقلا رب السوس شکر تیغال کثیر سفید تخم خشتخاش سفید صمغ عربی لعاب اسپنول
 میں چنے کی برابر گولیان بنائیں صمغ عربی نشاستہ سفید کثیر سفید ہر ایک تین ماشہ بھدانہ
 مغز تخم کدو مغز تخم خیارین ہر ایک دو ماشہ مغز بادام مقشہ تخم خشتخاش سفید ہر ایک چار ماشہ
 نبات سفید سات ماشہ کوٹ چہان کر اسپنول کے لعاب میں گولیان بنائیں بھہ گولیان
 پرانی کہاںسی کو کچس کے سبب حشرات کو نیند نہ آتی ہو نہایت نافع ہیں افیون خالص نصف
 ماشہ صمغ عربی ایک ماشہ مسالہ رب السوس مرکبی ہر ایک دو ماشہ باریک کر کے مہر کی برابر
 گولیان بنائیں جوان کو ایک دو گولی لڑکے کو نصف یا پو تہائی موافق سن و سال کے مغز
 بادام شیرین مغز تخم کدو مغز تخم تربوز رب السوس شکر تیغال طباشیر سفید کثیر سفید صمغ عربی
 زبر النہج سفید باریک کر کے اسپنول کے لعاب میں گولیان بنائیں یہ گولیان واسطے اس کہاںسی
 کے کہ جو شدت سے ہو کر اسکی کثرت سے قے ہو جاتی ہو طبیب اسکے علاج سے عاجز ہو گئے ہوں
 بہت سفید میں مہر سیاہ ساڑھے دس یا شیعہ پیل پونے دو تولہ انارواہ ساڑھے تین تولہ قند
 سیاہ سات تولہ جو اکہار ہوا یا پنچا ماشہ دوا دن کو کوٹ چہانکر گولیان بنائیں اکثر کہاںسی کی
 قسموں کو بھہ گولیان فائدہ دیتی ہیں حیدر می ترشی تو کہاںسی کو مضر ہے اور اس نسخہ میں
 انار داندھے عکاسی ماتہا چم کر آف سے تیری ذرات شاباش ممانعت ترشی کی کہانی

اس وقت ہر کچھ بہت انتہا درجہ کو ترشی ہو یا بجز کریم کے سب دواؤں کے لئے اس کو غلبہ پر شیخ ابو علی سینا نے
 یہی قانون میں جو کہانی کی گولیاں لکھی ہیں اس میں اہل دہل جو حیدر می لفت الدم
 یعنی منہ سے خون آنیکا کوئی عمدہ نسخہ تبادیل مجھے حکما سی اسکے بہت سبب ہیں جیسا سبب ہو
 ولسا علق کرین پچھتہ لفت الدم کو بہت سفید ہے گل ارمنی دم الاخوین شاہج عدسی منسول طباشیر
 سفید ہر ایک ایک ماشہ باریک کر کے تخم بارتنگ مسلم چار ماشہ پہلے کھائیں اوپر سے شیرہ اخبار
 شیرہ گلندانی میں ملا کر پائین برگ ببول نورستہ برگ انار آمہ ہر ایک چار ماشہ کشتہ خشک
 دو ماشہ رات کو بانی میں ہلک کر صبح کو ملکہ صاف کر کے نبات سفید ڈال کر پینا لفت الدم کو نافع ہے
 پچھتہ بھی لفت الدم کے واسطے مجرب ہو گل مخموم گسٹخ ہر ایک دو درم کھرباے شمعہ صمغ عربی
 نشاستہ سفید ہر ایک ایک درم اشترہ مناسبت کے ساتھ دین پچھتہ بھی اجواب ہو کھرباے شمعہ دم الاخوین
 افاقیا طباشیر سفید کثیرا سفید تخم تربوز کوٹ چہان کر صفوف نباتین شیرہ شیخ اخبار کے ساتھ دین
 دیگر کھرباے شمعہ گل ارمنی دم الاخوین کثیرا سفید صمغ عربی طباشیر سفید حب الاس ہر ایک ایک درم
 پوست شیخ اخبار نشاستہ سفید ہر ایک تین درم اگر مروید زہر مہرہ گل مخموم گل دغستانی ہر ایک
 ایک درم اضافہ کرین قومی ہو جاتا ہے پچھتہ قریب لفت الدم کے واسطے بہت نافع ہو کھرباے شمعہ
 صمغ عربی نشاستہ سفید مخموم خیار مخموم کدو ہر ایک تین درم گلندارا قاقیا ہر ایک ڈیڑھ درم
 کوٹ چہان کر عاب ببول میں قریب نباتین پچھتہ لفت الدم کے واسطے مجرب ہو مروید زہر
 لبدہ صمغ عربی تخم تربوز تخم طحی شیخ اخبار زہر مہرہ خطائی ہر ایک چار ماشہ یا قوت مسخ لیشہ سفید
 گل گاوزبان آب رستم مقشر بہن سفید ہمہ مسخ صندل سفید مخموم خیار می کثیرا سفید طریت
 گل مسخ ورق فقرہ ہر ایک چار ماشہ مرجان یا پنچ ماشہ عنبر شہب مشک خالص ہر ایک ایک
 ماشہ کا فورآدہ ماشہ شہب انار شیرین رب بشتیرین ہر ایک چار تولہ نبات سفید دو چند شہد
 خالص ایک چند یہی مجرب ہو کشتہ خشک مقشر صمغ عربی کثیرا سفید دم الاخوین لبدہ احمر
 سوختہ کھرباے شمعہ طباشیر سفید مصلی ہر ایک ایک درم گل ارمنی گلندارا قاقیا زعفران

مر ایک نصف در تخم خشاش بریان دو درم قند سفید پاؤسیر خوراک حسب مزاج شیر و خرد اور تربت
 اناؤسیرین کے ساتھ گل ملتان کی گیر و بسلو چن کھجائے شمع اقا قیا گو مذہبول نشاستہ سفید
 کا فور لعاب بھلانہ گولیان بنا کر منہ میں ڈالیں انار خام کو پانی میں پیسکر شکر ملا کر پینا ہی نافع ہو
 کچے گو گہوڑوں کو نیم کوفت کر کے ڈھائی سپر پانی میں جوش کریں جب کچھ حصہ باقی رہی چھانکر
 قند سفید آدہ سپر ڈالکر عروق تیار کریں ایک روز ایک عورت آنی اسکو بخار ہی تھا
 اور کھانسی ہی عباسی گہا کھانسی میں کچھ بھکتا ہی لقمہ کچھ پیپ ہی نکلتی ہی اور اس میں بو بھی ہوتی ہی
 دیوبند ضلع سہا پور میں ایک بہت بڑے حکیم مولوی حکیم بشیر احمد صاحب ہیں انہوں
 نے پانی میں ڈالکر دیکھا تھا کچھ دیر کے بعد مٹھ گئی تھی اور تپ ہی جھکومت سے آتی تھی حسین باندی
 پہ کیا مرض ہو عباسی سل حسین باندی سل کسے کہتے ہیں عباسی کیا تم نے
 نصاب الطب مصنف حکیم محمد حسن ہنہیں پڑھی اسکا ایک شعر مجھ کو یاد ہے

جو درم سر کا ہے وہ سر سادہ ہو	پھینڈ کے زخم کا سل نام ہے
-------------------------------	---------------------------

حسین باندی اسکو سل کیوں کہتے ہیں عباسی سل کے معنی لغت میں ال یعنی دہلا ہونا ہے
 اس سبب سے کہ لاغری اس علت کا خاصہ ہے لازم کے نام پر نام رکھا حسین باندی
 اس مرض میں تپ ہی ہوتی ہو عباسی تپ کیسی تپ دق سل کو لازم ہے اگر ذوق نہ ہو تو دھل
 ہنہیں حسین باندی یہ بہت بڑا مرض ہو عباسی بیشک بڑا کیا لا علاج ہے اس مرض
 میں پھینڈہ میں زخم پڑ جاتا ہے پھینڈہ کے زخم کا اچھا مہیا نایہ ممکن ہو کیونکہ پھینڈہ ہمیشہ
 حرکت کرتا ہے اور زخم کا درست ہونا اس بات پر موقوف ہو کر زخمی عضو ٹھہرا رہے اچھا ہونا ناؤ اسکا
 غیر ممکن اگر اچھی تدبیر کی جائے تو مدتوں اس مرض والا زندہ رہتا ہو اور ممکن ہو کہ جوانی ہو کہ موت
 تک رہو مظفر نگر میں ایک عورت کو بیٹل برس سے یہ عارضہ ہے اور اتناک زندہ ہو کچھ دیکھ دوا
 کرتی رہتی ہو میرے پاس بھی آجاتی ہو بعض حکیموں کا قول ہو کہ سل کا علاج شکل ہو اسوا سٹے کہ
 تپ کا علاج آتشیا بار دہ طے کرتے ہیں اور علاج قرعہ کا حار یا کس دھونوں میں منڈے اگر قرعہ کا

علاج کریں تب اس خشکی زیادہ ہوتی ہے اگر تب کا علاج کریں تو بہ سبب رطوبت کے قرحہ نافذ ہوتا ہے
 عمدہ یہ ہے کہ اول تب کا علاج کریں پھر قرحہ کا علاج کریں یا ادویہ قروح اور اشربہ اور ادویہ
 مسکن تب ختم و اگر کے دین کہیں اسکا علاج کریں کہیں اسکا ایک روز تب کا علاج کریں دوسرے روز
 قرحہ کا یا صبح کو علاج قرحہ کریں شام کو تب کا جسکا غلبہ زیادہ ہو اسکا پہلے علاج کریں یہ بہت
 سہل و نزلہ حار و سرفہ طبع کے واسطے نافع ہے گا و زبان صندل سفیدہ و صلیب پیر سیاہ و شان
 پیر ایک و تولوہ فصل السوس با و یا نختہ طحلی ہر ایک ایک تولوہ مویر منقہ بچیش عدد نختہ شش اشش
 سفیدہ و تولوہ پوست خنشا شش بچیش عدد قند سفیدہ ایک سیر گل دو اتون کو ایک سیر پانی میں
 رات کو کریں صبح کو چوش دیکھ صاف کر کے بدستور تیار کریں پھر نسخہ ہی مسلول کے واسطے مجرب ہے
 طہاشیر سفید کثیر اسفیدہ صمغ عربی نشاستہ سفیدہ نختہ خنشا شش سفیدہ نختہ خنشا شش بھاری بھاری مغز
 بادام کا و زبان کھجور شش ہر ایک دو درم گل مسخ گل ختمو گل رامنی اسپول ہر ایک تین درم
 نختہ کامہر صمغ عربی نختہ طحلی ہر ایک چار درم مغز نختہ بادام رب السوس ہر ایک پانچ درم طحلی
 مسخ تین درم سنب کو علاوہ اسپول کے ہر ایک کر کے اسپول کے لعاب میں قرص بنائیں یا دھوپ
 کے اسپول کو گوننا چاہئے اسپول کٹا ہوا بعض مراحون میں زہر ہے اس واسطے اسکو گوننے
 کی عام مخالفت ہے یہ قرص سرفہ طحلی قرحہ قرق کو نافع ہے صمغ عربی گل مسخ طہاشیر سفید
 شکر طرز کثیر اسفیدہ ہر ایک چار ماشہ صمغ عربی رب السوس ہر ایک پانچ ماشہ نشاستہ
 سفیدہ نختہ خرفہ ہر ایک سات ماشہ مغز نختہ کدو نختہ شش مغز نختہ خیارین مغز نختہ خیزہ ہر ایک
 نو ماشہ نختہ کامہر تین ماشہ صندل سفیدہ صندل مسخ صندل زرد ہر ایک دو ماشہ کا فور ایک ماشہ
 سرطان سوختہ ایک تولوہ ہر ایک کر کے اسپول کے لعاب میں قرص بنائیں یہ نسخہ بھی سہل و سرفہ
 اسہال کے واسطے نافع ہے ہم طہاشیر سفید ست گلو کا و زبان ہر ایک دو ماشہ صمغ عربی
 طحلی نختہ ہر ایک ایک ماشہ دانہ میل خور و نصف ماشہ کو کھار دو مسخ ہر ایک کر کے
 سفوف بنائیں مسلول اور مرقوق کے واسطے مجرب ہے ہم پوست نختہ انجبار ورم الاخون مروارید

ناسفتہ کھجائے شمععی غری اسکا کھ و صلیب رب السوس نیون سرطان سوختہ نشاستہ برطان
 صمغ عربی کثیر سفید مغز بادام مقشر ہر ایک نصف مثقال فیون خالص زعفران ہر ایک تین قلیط
 کا فورچہ تہائی مثقال ہر ایک کرک سات حصے کریں ہر روز ایک حصہ بکری کے دودھ کے سات
 صبح کھائیں دوسرا حصہ بارتنگ کے عرق کے ساتھ شام کے وقت کھائیں پینٹو سل نفث الدم
 کے واسطے نہایت مجرب ہو غری اسکا طباشیر سفید گل دغستانی گل تینی صمغ عربی افاقیا ہر ایک
 ایک درم فیون خالص نصف درم زعفران خالص نصف ماشہ مصطکی رومی دو ماشہ کا فور
 ایک ماشہ سرطان سوختہ ایک مثقال تخم کامو دو درم نبات سفید ایک درم ہر ایک کرکے سفوف
 بنائیں سنگ جراح ست گلو زہرہ نطانی کتہ سفید صمغ عربی بھدائے نشاستہ سفید تخم
 خشتا ش سفید تخم خطمی مغز تخم کدو درم الاخوین رب السوس ہر ایک ایک درم فیون خالص
 ایک ماشہ گولیان نباتین حبوت کتہ پ شدت سے ہو کا فور ایک ماشہ دخل کریں نشاستہ
 سفید صمغ عربی کثیر سفید تخم خشتا ش سفید مغز بادام مقشر فیون خالص مساوی ہر ایک کرکے
 لعاب بھدائے مین گولیان نباتین کا فور نصف دانگ طباشیر سفید پوست پیچ انجبار درم الاخوین
 کباب شمععی مروارید ناسفتہ شاخ عادی مغسول صمغ عربی کثیر سفید سرطان سوختہ گل رمنی
 ہر ایک ایک دانگ مغز تخم کدو سے شیرین مغز تخم خیزہ ہر ایک دو دانگ اسپنول کے لعاب تین
 مونگ کی برابر گولیان نباتین جس سل مین اسہال ہوں اسکے واسطے پینٹو بہت نفع بخشا ہو
 کباب شمععی صندل سفید اصل یا قوت رمانی یا قوت سفید زہرہ خطانی طباشیر سفید ابریشم
 مقرض سرطان سوختہ پوست پیچ انجبار درم الاخوین مغز بھدائے ہر ایک ایک ماشہ مغز تخم کدو
 شیرین مغز تخم خیارین تخم کامو ہر ایک تین ماشہ فیون خالص زعفران خالص ہر ایک ایک کتہ
 کا فور ایک ماشہ لعاب اسپنول و بھدائے مین مونگ کی برابر گولیان نباتین خوراک دو درم
 بھگولیان ہی یہی ہی نفع بخشی ہیں مروارید ناسفتہ یا قوت رمانی زہرہ خطانی اصل لیشب
 سبز کہ بaste شمععی کا فور ہر ایک ایک درم رب السوس صمغ عربی کثیر سفید نشاستہ سفید گل

سلطان سوختہ طباشیر سفید کو کنا تخم خشتا ش سفید گل گاوزبان ہر ایک ایک مثقال بیج انجیر
 جندل سفید گل ارمنی ہر ایک نصف مثقال زعفران ایک دانگ لعاب جعدانہ مین ملا کر مسور
 کی برابر گولیاں بنائیں خوراک ایک درم دو درم تک بھنخہ سل کے واسطے بے مثل ہر سلطان
 سوختہ دمل درم نشاستہ سفید تخم خشتا ش سیاہ رب السوس ہر ایک دو درم خرفہ سیاہ تخم خطمی
 منقشر طباشیر سفید ہر ایک تین درم گل ارمنی صمغ عربی کثیر اسفید ہر ایک ایک درم لعاب پنول
 میں قمر بنائیں خوراک ایک مثقال بھنخہ بھی اپنا جواب بہنیں رکھتا منسلوچن سفید کثیرا
 سفید کیکر کا گوند نشاستہ سفید تخم خشتا ش سفید تخم خبازی منغر جعدانہ منغر بادام گاوزبان
 کھجور شمع ہر ایک دو درم گل سرخ گل مخموم گل ارمنی اسپنول ہر ایک تین درم تخم توزک ملیٹی
 منغر تخم خطمی ہر ایک چار درم منغر تخم خیار رب السوس ہر ایک چار درم سلطان سوختہ تین درم
 سب کو ٹوٹے اسپنول کے کوئین اسپنول کو اُس مین ملا کر انار ترش کے پانی کے سات قرون بنائیں
 خوراک ایک مثقال بھگولیاں ہی اس مرض مین اپنا جواب بہنیں رخصتین نزلہ حار و نفث الدم
 کو ہی نافع مین تخم خشتا ش سفید صمغ عربی شکر تیغال کثیرا سفید منغر بادام منقشر عیار آسیاعی
 اسکا تخم خطمی گل گاوزبان رب السوس ہر ایک دو ماشہ منغر تخم کدوئے شیرین تخم کامبو
 سرائیت تین ماشہ افیون خالص ایک ماشہ زعفران خالص نصف ماشہ کوٹ چمان کر
 اسپنول و جعدانہ کے لعاب مین مسور کی برابر گولیاں بنائیں ایک دو گولی صبح و شام دین
 بھنخہ تیل کے واسطے ایسا سفیدھے کہ کچھ لتعلیف بہنیں ہو سکتی سلطان نہری سوختہ
 دو درم گل قرسی صمغ عربی تخم خشتا ش سفید تخم خشتا ش سیاہ منغر تخم خیزہ ہر ایک پانچ درم
 باریک کر کے سفوف بنائیں ساڑھے چار ماشہ اس سفوف کو دولولہ شربت خشتا ش آدھ پاؤ
 عرق گاوزبان کے ساتھ دین یاد رکھو کہ بھ مرض سردی کے شہرون مین جاڑے کی فصل مین
 بہت پڑتا ہے اکثر وں کو اٹھارہ برس کی عمر مین غافل متوانا ہی اکثر ایسے لوگون کو عارض متہو
 کہ شبکے سینے تنگ اور گردن دراز آگے کی طرف مائل حلقوم باہر کو اٹھا ہوا اور شانے گریستے

ہر پنداشت کی طرف سے نکلے ہوئے ہون جیسے مرغ کے بازو دیکھو حسین باندی ایک بات اور
 مکمل بتاتی ہوں جو وقت مسلول کے دونوں جڑوں پر ایک ایسی چیز جیسے باقلہ کا دانہ پیدا ہو
 باون روز میں مرجاویگا جس وقت انگوٹھے پر سنبری پیدا ہو جائے اور پیشانی پر پھنسی نکل اے
 اور اس میں سے زرد آب نکلتا رہے چوتھے دن مرجانے گا جس وقت سر میں ایک ایسی چیز
 جیسے باقلہ کا دانہ نکل آئے رنگ اسکا سیاہ ہو اور دروند کرے اور سبات عارض ہو چالیس
 ساعت میں مرجائیگا اور یاد رکھو کہ اس مرض میں منہ کا پانی سب پانیوں سے اچھا ہے
 خدا بخشنے ابا کہا کرتے تھے کہ کلقت تازہ اس بیماری کو بہت فائدہ کرتا ہے جس قدر طاقت ہو
 کھائے یہاں تک کہ اگر بیمار روٹی کے ساتھ ہی سالن کے طرح کھائے بہتر ہو اور یہ بھی کہا
 کرتے تھے کہ ایک عورت کو بھی مرض طول پکڑ گیا تھا اسکو اپنی زندگی کی توقع نہیں رہی تھی
 اسکا علاج کلقت سے کیا اچھی خاصی ہو گئی بدن پر گوشت چڑھ گیا کہتے تھے کہ میں نہیں کھ سکتا
 کہ کس قدر کلقت میں نے اسکو کھلایا ایک روز عباسی مطب فارغ ہو کر بیٹھی شاگردوں
 سے کہا کہ سبق لاؤ آج کسکی باری ہے حیدر باندی حضور میری باری ہے عباسی
 اچھا پڑھتے حیدر باندی نے پڑھنا شروع کیا اور سب لڑکیاں اپنی اپنی کتاب میں دیکھنے لگیں
 اذات اجنب کی دو قسم ہیں ذات اجنب صحیح ذات اجنب غیر صحیح جو دم اس جلتے ہیں
 کہ چپا نو والی پسلیوں کے یا ان پردوں میں جو کہ درمیان آلات غذا یعنی مری وغیرہ کے یا آلات
 تنفس کے فاصل میں پڑے اسکو ذات اجنب صحیح اور ذات اجنب خالص کہتے ہیں اگر دم
 جھلیوں کے نیچے ہو اسکا نام خالقہ ہو اگر ان عضلوں میں ہو کہ درمیان پسلیوں کے ہیں اسکو
 ذات اجنب غیر خالص اور غیر صحیح کہتے ہیں بعض ذات اجنب مغالطہ بھی کہتے ہیں جو دم کہ پسلیوں
 کے اندر کے پردہ میں ہو اسکا نام شومہ بعض شومہ صحیح اور ذات اجنب صحیح بھی کہتے ہیں اگر دم اس
 پردہ میں ہو کہ درمیان محدہ اور جگر کے فاصل میں ہو اسکا نام ہسام ہے ہسام مرکب ہو کھ فارسی
 سے کہ ہرے اور یونانی سے کہ ہسام ہے مثل ہسام کہ پردہ اس حجاب کے غیر ہے کہ جو آلات غذا

اور آلات تنفس میں حامل جو جمہور اس حجاب کو دیا فرما کھتے ہیں اگر وہ اس غشاسین ہو کر جو سینہ سے متصل ہے اسکو ذات الصدر کہتے ہیں اگر اس جلی میں ہو کر سینہ میں متصل پشت کے ہے اسکو ذات العرض کہتے ہیں غماذ ذات الصدر میں سینہ پر کرنا چاہئے ذات العرض میں درمیان دونوں شانوں کے تیغ بول علی سینا ذات الصدر شوصہ و برسام میں فرق نہیں کرتے مراد جانتے ہیں حیدر باندھی (سبق پڑھئے ہیں) مراد کئے کہتے ہیں عبا ہی اگر ایک معنی کے واسطے دو لفظ وضع کئے گئے ہوں انکو نہیں میں ایک دوسرے کا مراد کہتے ہیں جیسے انسان و بشر مراد تزاروف سے مشتق ہو تزاروف کے معنی آگے پیچھے سوار ہونا گویا معنی سوار ہی میں اور دو لفظ او سیسوار ہونے میں حیدر باندھی جن دو لفظ کا موضوع لڑکا گا ہونا لکھنا کہتے ہیں عبا سیسوار تزاروف کے معنی ہفاقت یعنی جلدائی کے میں جو کہ ان میں ایس میں ہفاقت ہوتی ہے اس واسطے مبالغہ کہتے ہیں حیدر باندھی یا در کہو کہ جس لفظ کے کئے معنی ہیں اگر ایک معنی کے واسطے پہلے ہی علیہ علیہ وضع کئے گئے ہوں انکو مشترک کہتے ہیں جو معنی ہیں احتیاج قیضہ کی ہوتی ہے جیسے لفظ عین کہ اسکے معنی آنکھ پانی زر زانو وغیرہ کے ہیں اگر پہلے علیہ علیہ نہ وضع کئے گئے ہوں بلکہ پہلے ایک معنی کے واسطے وضع کیا گیا ہو۔ بعد اسکے دوسرے معنی میں اوجہ نہا سبک مستعمل ہو گیا ہو پس اگر دوسرے معنی میں مشہور ہو اور اول معنی کا استعمال نہ ہو گیا ہو یعنی جو وقت وہ لفظ بولا جائے دوسرے معنی سمجھے جائیں اسکو منقول کہتے ہیں جیسے ہم کے لغت میں معنی بلندی کے ہیں بعد اسکے بخوبی نے طرف کلمہ کے کجوانپہ معنی پر پڑا نہ دالالت کرے اور اس میں زائد نہ پایا جائے نقل کیا ہے اگر دوسرے معنی میں مشہور ہو اور اول معنی کا ہی استعمال نہ ہو ہو بلکہ کسی اس معنی میں مستعمل ہو اسکو حقیقی کہتے ہیں اور جو دوسرے معنی میں مستعمل ہو اسکو مجازی کہتے ہیں جیسے شیر کہ اول حیوان مشہور مکے واسطے وضع کیا گیا ہے بعد اسکے مرد شجاع کو شیر کہنے لگے پس استعمال شیر کا اول معنی میں بطریق حقیقت ہے دوسرے معنی میں بطریق مجاز کے میں یہ پاس

ایک رسالہ منطق کی پہلی کتاب حکیم محمد حسن کی تصنیف سے جو بہت زیادہ پڑھ لوگی تو اسکو دیکھنا بھی سب باتیں تکوین معلوم ہو جائیں گی پھر کچھ کعباسی نے کہا کہ ذات الجنب کی تہو پڑی ہی بحث باقی رہی ہے۔ اسکو بھی کہلو پھر سنکر حیدر باندی پڑھنے لگی۔

ذات الجنب عیسٰی حج وہ ہے کہ درم نہ ہو باو غلط پھلو کے نواح میں اغشیہ کے درمیان بند ہو جائے حقیقی اور غیر حقیقی میں بھی فرق ہے کہ اس میں خفت ہوتی ہے کیونکہ خفت لازمہ یح ہے جو **جمود الصبر** اسینہ کا افسرہ اور کوفت ہونے کو کہتے ہیں اسکا سرد الصبر ہی نام ہے سبب اس مرض کا سردی کا پہنچنا ہے ہوائے سرد سے یا ملاقات برف یا بہت سرد پانی کے پینے سے یا سرد پانی میں غوطہ لگانے سے کہی یہ مرض افیون کے کھانے سے بھی عارض ہوتا ہے گرم روغنوں کی مالش کریں موم سفید ڈیڑھ تولہ روغن گل دو تولہ آگ پر پگھلا کر دردی جگہ ملین پانی رونی او سپر باندھیں ذات الجنب کے واسطے بہت نافع ہے موم سفید دو دام ملک کے پانی دو تولہ روغن گل چار تولہ مین پگھلا کر خطنی کے پھول بابونہ کے پھول اکیلل الملک کو خشک گل بنفشہ سر ایک سات ماشہ۔ کوٹ چھان کے ملائیں کپڑے پر لپیپ کر کے دردی جگہ باندھیں گل بنفشہ گل خطنی تخم اسی سر ایک ایک تولہ آدہ سپر پانی میں رات کو نہ کر کے صبح کو جوش دیکر صاف کر کے روغن گل دو دام ڈالکر ملائیں کپڑے پر ملکر دردی جگہ چپکائیں گل بنفشہ گل بابونہ تخم شبت سبوس گندم تخم کتان گل خطنی آرد جو آرد با قلاتم خبازی اقلیل لٹکا ہل اسوس سر ایک ایک تولہ بار ایک کر کے پانی میں یکائیں بعد اسکے موم سفید ایک تولہ روغن کفجہ چار تولہ پکڑی کے گردہ کی چربی چار تولہ آگ پر پگھلا کر ارضا کر کے ضماد کریں تخم خطنی با پچا شہ تخم کتان تخم حکبہ سر ایک چار ماشہ تخم سویہ سبوس گندم آرد جو کفجہ مقشر گل بنفشہ گل بابونہ سر ایک چوہ ماشہ پانی میں یکائیں کہ گل جائے تہر پر مسکر روغن گل چار تولہ ملا کر ضماد کریں عجبی کہاں پڑھے جاوگی بس ختم کرو یہ سنکر شاگردوں نے اپنی اپنی ٹکٹا میں بندھ گئیں اور عباسی خانم کہاں کہاں نے بشریف کے گئیں ایک دن ایک عورت آئی کہ بچہ خفقان

دنیا بر کی بدترین کر چکی مگر دل کی بیکاری کم نہیں جوتی عباسی نے بجا کر ایک کام کرو کر کا جو تینوں
 میں بہنو الو جبکہ وہ خوب پختہ ہو جائے اسکے پوست کو دور کر کے بڑی نکال ڈالو چینی کے برتن میں تیار
 رات آسمان کے نیچے کچھ صبح کے وقت گلاب اور قدر سے بید مشک اسکو اوپر چھڑک کر تھوڑا سا قند
 سفید ملا کر کہا اول روز ایک دوسرے روز دو عدد تیسرے روز تین عدد اگر موافق آجائے تو
 اور زیادہ کرنا خفقان تقویت دل کے واسطے آفودہ ہے **مرلیضہ** واقعی یہ نسخہ بہت عمدہ ہے
 کچھ دنوں بجکو قائمہ کیا تھا تجارتی رہ میں ایک حکیم سادجے بجکو بتلایا تھا عباسی اخاہ وہی
 تجارتی نہ الور کے پاس **مرلیضہ** جی مان حضور وہی تجارتی عباسی کیا تم تجارتی رہنے والی ہو
مرلیضہ نہیں میں تو یہی شہر کی رہنے والی ہوں یا رسال ایک ضرورت سے وٹان گئی
 تھی عباسی اُن حکیم کا کیا نام ہے **مرلیضہ** اے توبہ بہوتی ہوں کیا کم نجات حافظہ ہوا و بر بات
 سنی اور ذہن سے اور گئی کچھ بھلا ہی سنا نام ہے دل ہی دل میں پیرتا ہے خوبصورت خوش
 سیرت خوش قطع با وضع عالی خاندان معالی دو دمان سیخرب اطرفین شریفہ لجا نہیں
 تجارتی کے قاضی نادون میں سے ہیں عباسی **جو حکیم قاضی سید محمد کرم حسین**
مرلیضہ مان ہوئی مان یہ ہی نام ہے عباسی میں انکو خوب جانتی ہوں وہ تو ہمارے میٹر
 میں بہت رحو ہیں حکیم محمد حسن کے صادق دوستوں میں سے ہیں اللہ انہیں رکھے وہ تو
 بڑے کمال طبیب ہیں انکے ہاتھ کے چٹکی کسیر کا حکم رکھتا ہے اچھا اس نسخہ کو جانے دو یہ کام
 کرو شمش تازہ کلان چائیس عدد رات کو گلاب یا عرق بید مشک میں بھگو دو کر دوا شست
 پانی پیرا ہے اوس میں رکھ دو صبح کو اس شمش کو موئی کے سر سے اٹھا کر ایک ایک کہاؤ
 یہ گلاب یا عرق بید مشک کو شربت نیلوفر دو تولہ ڈال کر تخم بالنگو چارہ ماشہ چکر کر پی لو ہر ایک قسم
 کے خفقان اور ضعف قلب کے واسطے مجرب ہے **مرلیضہ** بہت چہا یہ ضرور کرو گئی اور راجہ میں
 ایک گائون کو بھونگی اگر اس سے آرام نہ ہو تو کوئی اور دوائی بتلا دیجئے تاکہ اسکے بعد اس کا استعمال
 کروں عباسی پوست الیچی کلان دو دوا رات کو پانی میں نر کر کے صبح کو خوب ملکر صاف

کر کے شکر سفید ملا کر چٹا اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو یہ معجون بنا لینا ہر ایک قسم کے خفقان کو ہوا سے
 سفید ہے کثیر خشک صندل سفید گل سرخ تخم کاسنی ہر ایک ایک جز گل مختوم طباشیر سفید
 بہمن سفید مرجان ہر ایک نصف جز مر و ایدنا سفید کھجائے شمع صمغی ہر ایک ربع جز عجب
 مشک خاص ہر ایک ثمن جز کوٹ چھان کر بنات سفید کو گلاب میں حل کر کے قوام کریں خود
 ایک درم گند سبوتی گند گل سرخ سبب مقوی قلب و مفتح دافع خفقان ہیں جبکہ باندی
 سید جو اپنے فرمایا ہر ایک قسم کے خفقان کو سفید ہو کر کیا خفقان کے کئی قسم ہیں عبا سی
 خفقان کی بہت قسم ہیں جیسا سبب ہو ویسا علاج کریں اگر سوئے مزاج سادہ سے ہو تھیل
 کافی جو حارین مہر دات بار وین مسخات کا استعمال کریں مادی میں حسب مادہ تنقیہ کرتے
 ہیں خفقان حارین آلودہ مرے شہتہ ورن فقرہ میں لپیٹ کر یا خمیرہ صندل چہ ماشہ پہلے کھا کر
 اوپر سے شیر و خرف شیرہ تخم کثیر شیرہ زرشک ہر ایک چہ ماشہ شیرہ آلوے بخار یا پانچ دانہ
 گلاب عرق کھوڑا عرق گاؤ زبان عرق صندل میں نکال کر شربت انار شیرین دو تولہ و اہل کر کے
 تخم فوج خشک یا پانچ ماشہ چکر کر بلا میں دواء المسک بار و ہی سفید جو خمیرہ صندل کا
 یہ نسخہ ہے برودہ صندل سفید میں متقال آدہ سیر یا فی میں ایک رات دن تر کریں پھر جوش دیکر
 صاف کر کے آدہ سیر شکر سفید ڈال کر قوام کریں دواء المسک بار و کا نسخہ یہ ہے
 ص مر و ایدنا سفید کثیر خشک گل گاؤ زبان ہر ایک ایک درم کھجائے شمع صمغی طباشیر سفید
 صندل سفید گل سرخ آب شیم مقروض ہر ایک چار درم مشک خالص ایک درم شربت آملہ شربت
 زرشک شربت انارین ہر ایک پندرہ درم قد سفید ترسیل درم شربت صندل اس طرح
 بناتے ہیں ص صندل سفید میں متقال جو کوب کر کے آدہ سیر گلاب میں دو شہانہ رو تر
 تر کریں پس گلاب کو صاف کر کے شکر سفید ڈال کر شربت کا قوام کریں شربت گرہل
 خفقان حار کو نافع ہے اسکے بنانے کا یہ طریق ہے کہ چھپس پھول گرہل کے سرخ رنگ
 تر و تازہ لین سبزی ادکی دور کر کے پانچ تولہ لیموے کا غدی کے عرق میں ملا کر ایک رات

چینی کے پیالے میں رکھیں صبح کو پاؤں سرسری مینہ کے پانی میں مل کر کے ایک جاکرین اور دسویں
 میں بہرین منہ اسکا مضبوط ہانڈا کھڑک پر آب میں تین روز ڈالے کہیں پھر نکال کر کام میں لائیں
 یہ عجیب خفقان حار کے واسطے خوب ہے عضلے پیسہ کو قوت دیتی ہوم وارید ناسفتہ زمر و سبیر
 یا قوت رمانی عنبر شہب ورق طلا ایک ایک انتقال شیب سبز کھربائے شعی بسد احمد زہر ہر گلائی
 طباشیر سفید چھچھ ماشہ آب ریشم قرص ایک تولہ ورق نفقہ چار تولہ آب سیب آب انار شیرین آدہ
 آدہ پاؤں نبات سفید عرق کھوڑہ عرق گاؤ زبان عرق بید مشک پاؤں سیو حار برات کو عرق میں
 حل کر کے پانی اور عرق اور نبات کا قوام کریں اول عنبر کو حل کریں پھر اور اراق ایک ایک پھر
 اور دوائیں ملائیں یہ مفرخ خفقان حار کو بہت نافع ہوم وارید ناسفتہ کھربائے شعی ایک
 ایک انتقال گل گاؤ زبان طباشیر سفید مغز تخم کدو شیرین تخم خرفہ مقشر دود و انتقال
 غلبہ شیرین ورق طلا محلول ورق نفقہ محلول دود و انگ آب سیب شیرین آب بہ شیرین
 بیسل بنیل انتقال نبات سفید ایک سوسیس انتقال گلاب عرق بید مشک ہر ایک پچھیس انتقال
 بطریق دستور عجوبہ بنائیں ہر ایک ایک درم سے ایک انتقال تاک یہ سفوف خفقان بارو
 او صنف قلب کے واسطے عجب ہر برگ گاؤ زبان درج عقری ہر ایک دو ماشہ زرباد اکیا ماشہ
 بازیت کر کے ایک ماشہ شربت انار شیرین کے ساتھ دین بعد ترقیہ کے دواء المسک حار دین -
 دواء المسک حار کا پینچنڈھے درج عقری زرباد و وارید ناسفتہ کھربائے شعی ہر ایک
 ہر ایک حرم درم آب ریشم قرص چہ درم بہرین سفید بہمن سرخ سنبل الطیب ساخن منہدی قافلہ
 قرنفل ہر ایک پانچ درم آشنہ دار قنفل رنجبیل ہر ایک چار درم مشک خالص تین ماشہ شہد
 خالص ایک سیر موافق دستور کے بنائیں دواء المسک معتدل بھی خفقان سوداوی دما بخور لیا
 مرقی کو نافع ہر اسکا نسخہ تو میں ملو کئی دفعہ بتایا چکی ہوں کیون یاد ہے کہ بہرین بہ عرق تبینول
 خفقان حار کو بہت نافع ہے ۲ برگ تبینول نچتہ ستودہ گل سرخ قرنفل گاؤ زبان ہر ایک پاؤں
 گل گاؤ زبان آب ریشم خام ہر ایک دو درم صندل سفید چار تولہ مشک خالص دو ماشہ گلاب خالص

ایک شیشہ پانی بقدر حاجت بدستور عرق کھچیں یہ معجون خفقان کے واسطے بہت ہی نافع ہے
 میسے اب اکثر پیچھ لکھا کرتے تھے بہت آدمیوں نے شفا پائی فوائد عجیب و غریب مشاہدہ کیے
 ہیں ایک شخص صدر میں رہتے تھے ہمیشہ انکو خفقان رہتا تھا بڑے بڑے میٹھکے طیب طرح
 طرح کی چیزوں سے علاج کر چکے مگر بیماری ذرا بھی کم نہ ہوتی تھی معجب ایچ تنگ ہو گئے تھے میرے آبا
 نے اس معجون سے علاج کیا حق سبحانہ تعالیٰ حل شانہ نے شفا کے کامل وصحت عاقل غایت عزائی
 صندل سفید آٹھ تولہ نونہ ماشہ خالص پانی میں پیسین پانی اعلیٰ اور انار کا کہ نہایت ترش ہو کر ایک
 اونیس تولہ شکر سفید آدھ پاؤکم ڈیڑھ سیہ اول شکر کا توام کریں اجا اسکے صندل کو صافی میں
 چھانکر غل توام کریں پہر اعلیٰ اور انار کا پانی ڈالیں جب آگ سے اوتا نارنا چاہیں منسلوچن جو دہ ماشہ
 اگر خام معجون ہر ایک ایک تین تین ماشہ اضافہ کریں چاندی یا شیشہ کے برتن میں رکھیں خوراک
 چار ماشہ سے جو دہ ماشہ تک بچھ کلقتند خفمان حار کو نافع ہے گل چاندنی متوعد و قد سفید توام
 موافق دستور کے کلقتند بنائیں قدر سے گلاب چھڑک کر چالیش شب چاندنی میں رکھیں ایک تولہ
 کہا میں ہکو کلقتند ماہتابی کہتے ہیں جو اصر مرہ بھی واسطے تقویت اعصاب و افزائش
 روح و حرارت غریزی و خفقان و کل امراض قلب کو نافع ہے اسکے بہت نسخے ہیں مگر میرا مستعمل
 میں نوہ نسخہ ہے عقیق سرخ عقیق زر و عقیق سفید لیش سفید کھربائے شمع زمرہ ہر خطائی
 لعل شفاف یا قوت رمانی یعنی سرخ یا قوت سفید یا قوت کمبود زرد سبز فروزہ نیشاپوری دھان
 مروارید نامستہ دو وشتال کیوڑہ کے عرق میں کھل کریں کہ مثل عبا کے ہو جائے پہر چوبیس
 یا پچاس ماشہ مشک خالص تین ماشہ اضافہ کر کے پہر بار ایک کریں کہ ایک ذات ہو جائے ورق
 نقرہ پچاس عدد ورق طلا مثل عدد ایک ایک ڈال کے حل کریں کہ سب اوراق حل ہو جائیں
 نا اعلیٰ کا لکھنا بھی خفقان کے واسطے کامل اثر رکھتا ہے جس پتھر پہلچا ندی کے پتھر پر یہ رباعی
 کندہ ہوتی ہے اسکو نا علی کہتے ہیں ۵

ناد علیا مطہر العجاائب	تجدہ عونالک فی النواائب
------------------------	-------------------------

ہندو تک یا محمد بولائیک یا علی	کل ہم غم سینجلی
بہانیز عباس ذرا اس رباعی کے معنی تو کہو کنیر عباس بہت اچھا اسکے یہ معنی ہیں کہ حضرت علی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مدد چاہو کہ اسے بڑی بڑی کرامات ظہور میں آئی ہیں یا محمد آپ کی نبوت اور یا علی آپ کی ولایت کے تصدیق سے کل ہم غم دور ہو جائینگے عباسی سبحان اللہ سبحان اللہ صلی صلی علی ایسی ہی آپ کی ذات پاک ہوا ایسے ایسے معجزات و کرامات آپ سے ظہور میں آئے ہیں کہ کچھ لوگ آپ کو خدا سمجھنے لگے کنیر عباس این خدا کون کہتا ہے عباسی نصیری کنیر عباس نصیری کون لوگ ہیں عباسی نصیری ایک گروہ ہے منسوب بے نصیر نصیر ایک شخص تھا کہ ایک روز اس نے جناب امیر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا کہہ دیا تھا حضرت نے اسے قتل کیا چونکہ نصیر حضرت کے پاس امانت تھا اس لئے آپ کو اداۓ ودیعت کے لئے اسکا دوبارہ زندہ کرنا ضروری ہوا پھر آپ نے اسکو زندہ کیا اور فرمایا کہ خبردار پھر ایسا کفر کا کلمہ نہ کہنا اُسے پھر وہی کلمہ کہا اور کہا کہ مارنا اور جلانا سوائے خدا کے اور کسی کا کام نہیں پھر حضرت نے اسکو قتل کیا اور پھر زندہ کیا پھر اُسے وہی کلمہ کہا اسی طرح کئی مرتبہ حضرت نے اسکو جلایا اور مارا اور وہ وہی کلمہ کہتا گیا حضرت نے اسکو ہریم جہنم بھیج کر دیا جو لوگ اس کے نسل سے ہوئے اسی کے قول پر چلے انکو نصیری کہتے ہیں کنیر عباس پھر نصیریوں کی نسبت آپ کیا فرماتے ہیں عباسی جناب حمزہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول اور نبی اور علی ائمہ نائب خلیفہ ہیں اس سے زیادہ نہ بڑانا چاہئے کنیر عباس ہر وہ نسب ہی تو جناب علی رضی علیہ الصلوٰۃ والسلام جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے نہایت قریب ترین عباسی شیخا حضرت عبداللہ اور حضرت ابو طالب حقیقی بھائی ہیں حضرت عبداللہ کے بیٹے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو طالب کے بیٹے جناب امیر علیہ الصلوٰۃ والسلام جبکہ عبد اللہ علیہ السلام حضرت کے جد اعلیٰ انتقال فرمایا تو انہوں نے جناب رسول خدا کو حضرت ابو طالب کے سپرد کیا حضرت ابو طالب تکفل پر دوش رسول خدا ہر وہ علاقہ اسکے جہی زہر قدرت کی پہرے سے کہ جناب	

علی مرتضیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرورش کیا اور بہ زیادہ تر تخصیص کی یہ وجہ ہوئی کہ اپنی تخت جگر فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا کی شادی اولیٰ نے کی کثیر مسیوہ کیونکہ آستانی جی میں نے سنا ہے کہ نبی بی خاتون جنت علیہا الصلوٰۃ والسلام کا عقد جناب امیر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرش پر ہوا ہے عباسی اس میں کچھ شک سمجھو ہو یہ بات تو مسلمہ و یقین ہے کہ خداوند عالم نے عقد جناب امیر علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جناب سیدہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کو عرش پر بٹھا دیا اور ملائکہ سے فرمایا کہ اسے ملائکہ گواہ رہو کہ میں نے اپنی کثیر خدایں فاطمہ زہرا کو اپنے خیر العباد علی کو کرولی میرا ہے دیا پر جنت جبرئیل علیہ السلام کو مبارکبادی کے واسطے اپنے حبیب کے پاس بھیجا کہ اب تم بھی فاطمہ کا عقد علی کے ساتھ کرو جناب مرزا سلامت علی بیگ صاحب و سیر لکھنوی اللہ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اس مقام پر کیا بند فرمائے ہیں سبحان سبحان اللہ صلی علیہ وسلم علی ایک مصرع وجد کرنے کے قابل ہے ۵

پہنچا جو بیگ رب علما پیش مصطفیٰ بوئے رسول بندہ ہی راضی ہو غد کیا تارے خوشی سے بڑھ کے ہوئی بڑھ گیا داماد پر تو روح خدیجہ کی تھی نثار دولہا دلہن کو دیکھ کے شادان کر گار مشرق سے رونما کی صحبت میں کج	بعد از سلام شہ کو دیا حکم کہ بریا شب کو نبی نے عقد قبول علی بڑھا شب ہو گئی ہزار شب قدر ہو سوا عمران کی روح گرد ہو کے تھی وار تارے اوتار ہوئے خنجر نے صدقہ میں کیا دست نیاز میں زرخیز لائی صبح
دو ایک بند سچ کے میں بھول گئی سوان آہ وقت یاد نہیں آتے خیرا گے سے سنو ۵	
القہقہہ سنکے گوش اطاعت سے یہ کلام اگر ملا کہ ہوئے سہ گرم اہتمام راہ پشیمت زہرا نے روک لی	دزدک جو سرو باغ غیبی نے کیا خلام حورون نے بد و بست کیا ہر طرف تمام اگر قاتل دیم و حوائے روک لی

دل دل پئے سواری بخت رسول لاکے داس کے گوشہ ساسیہ نے انکار اٹھائے	سترزارے کے ملک جبریل آئے در سے بوسین بول برآمد جو سر جھکائے
دیکھو کیا ٹریپ فرمائی ہے	
پروا نہ تھی جلوہ زرا چراغ تھا تبی شمع طور قد کی شناخوان کھلیم طار بلکون میں بہر لیا قدم پاک کا غبار بلقیسی نگیں سلیمان بہلادیا طلعت تھی فرش مقدم ناموس بوز آبا نا محزون کا دور تھا کوسو خیال تھا آفاق ایک نقطہ نور بتوں تھا جسم مہربین سوار کھاتھی فرم حیا تھے راس و چپ کو حور و ملائک ہزار تبیس اربع اہل جلو پڑتے جاتے تھے حاضر پس سوار سے خاتون قہر کہتا تھا دور باش فلک پر ارا قہر نزدیک تھا کہ چلتے مین انسان کا سر	سارازن خلیل کھل دل باغ باغ تھا کلتوم نیک خواہر مونس نامدار مریم نے بہر چشم مسیح فلک وقار یہ بوسہ جاتے ناخن پائے مذہب دیا قدرت تھی سر پہ چتر لکائی بابت اب حیال تھی ذرہ ذرہ کو حلاج آفتاب چھرت کا لمحہ فلک سے نزل تھا القصہ وہ مخیرو بادرج حیا سلیمان کو خیمہ رکشی کا شرف ملا گہشتی تھی راہ اور شرف بڑھتے جاتے تھے جعفر عقیل و حمزہ کیے تیغوں کو علم جاووش عفت جگر شافق ام اتنا جھکا تھا چرخ اوبے کہ ڈر گئے
احادیث متواترہ سے ثابت ہے کہ باہم جناب رسول خدا اور حضرت علی رضی کے بہت بڑا تو خدا تھا جیسا کہ فرمایا جناب رسول خدا نے انا و علی من نور واحد یعنی میں اور علی ایک نور سے ہیں دوسری حدیث علی رضی و انا منہ یعنی میں علی سے ہوں اور علی مجھ سے ہے تیسری حدیث محمد رضی کہ جس نے جناب امیر کے شان میں آپ کے مخاطب ہو کر فرمایا یعنی گوشت تیرا گوشت میرا ہے خون تیرا خون میرا ہے اس جو تو خدا نہ ہو و باطنی ثابت ہے	

جناب میر علیہ السلام کو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکال درجہ کی محبت تھی
 بروز ہجرت جناب رسول خدا کی جگہ پر سو رہے تاکہ اگر لوگ رسول خدا کا قصد کریں تو اپنے تئیں حضرت
 پرست قربان کروان حتی سبحانہ تعالیٰ نے حضرت جبریل و میکائیل سے پوچھا کہ جو تم دونوں میں
 رشتہ موافقت قرار دیا ہے تم میں سے ایسا کون جو کہ اپنے بہائی کی عوض اپنی جان دیدے اس پر
 ملائکہ انکاری ہوئے اور بولے کہ ہم کو اپنی جان عزیز ہے اسوقت اللہ جل شانہ نے فرمایا کہ دیکھو
 علی اور محمد بھی دونو بہائی ہیں علی نے اسوقت اپنی جان کو محمد کی جان پر سے تسلیم کرنا
 نہ لیا ہے اسوقت کہ تم ایسا نہیں کرتے تم دونو جاؤ و مسکو دشمن ہو جاؤ وہ دونو اے جبریل
 سر اپنے میکائیل پائنتی کھچ کر ہوئے اور کہتے تھے کہ واہ واہ اے فرزند ابوطالب کہ حق سبحانہ نے
 اپنے فرشتوں کے ساتھ تمہاری ذات سے فخر و مباہات کرتا ہوا یہ آیت نازل ہوئی ومن
 الناس من لیسری لفسدہ اتباع مرضات اللہ والقدرون بالعباد یعنی آدمیوں میں سے کوئی
 آدمی ایسا ہے کہ چاہے اپنی ذات کو خدا کی رضا مندی دہونڈنے کے لئے علاوہ اسکے
 مزمر کہ میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہے خیبر کا حال تم نے سنا ہی ہو گا
 کہ جناب میر علیہ السلام کو آشوب چشم تھا اس وجہ سے مدینہ میں رہ گئے تھے مگر مفاقت جناب
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گوارا نہ ہوئی عقب سے تشریف لے گئے حضرت نے نشان شکر
 کا ایک کوعطا کیا اور ب مبارک آنکھوں کو لگا یا اسوقت آنکھیں آپ کی اچھی ہو گئیں کثیر سیدہ ذرا
 سنا اس مقام پر جناب میر علی صاحب اہلسکنتہ الدینی الفردوس لکھنوی
 نے کیا کیا بند فرمائے ہیں التمدید فی فصاحت و بلاغت جناب میر صاحب قبلہ ہی کا حصہ ہے۔

چہرے سے پہر رسول خدا نے کیا خطاب	روشن قدم سے چاہنے کرو زین کی رکاب
دل ل کر دیکھے آئے جو قبلہ لب و شتاب	اک جست میں سوار ہو کر اسیہ پو تراب
گھوڑے چب سوار کیا اسجناب کو	محبوب فرما بجلال فرما نہا بکباب کو
تسلیم کی تھی کر علی یون چلے دکان	جسطح سو مجھ اکہیں ہو جائیں جہم جان

مندیٰ مصطفیٰ نے کیا سوچو آسمان دیکر علی کو حفظ میں پروردگار کے وہاں تو دعائیں پڑھتی تھیں مالا رزمین گاڑا پہاڑ علم مصطفیٰ جو بین تہا زور ہقدرشہ عالی شکوہ میں دیکھا نگاہ بانوں نے جسد یہ باجرا ہنسکتب اہل عین نے حارث سے کچھ باسر نکٹکے وہ جو بین آیا حصار سے	عاجل پہ ٹپک ہونے لگے متصل روں کرنے لگے دعائیں عامہ و تار کے یہاں ان پہنچ متصل قلعہ شاہ دین افلاک تھر تھر لگے اور کانپ ڈھکی زمین پائے نشان ڈوب گیا بلن کدہ میں موجب کو قردہ از سر نو مرگ کا دیا تختا یہ کون آیا سر اسکا جلد لا جید نے دو کیا اسو اک ذوالفقار سے
پھر موجب کہ حارث کا بڑا بھائی تھا شجاعت میں بے نظیر بے مثل بہت طویل القامت تھا بہت سے شجاعان شہورین اور بہادران جنگ آزمودہ کو اپنے ہم ایگز میدان میں آیا جاستا تھا کہ شمسیر حوالہ فرق جناب امیر علیہ السلام کرے کہ اوسوقت حضرت نے ذوالفقار کو علم فرمایا میرا نہیں بھروسہ کی تربت کو خدا منور کرے کیا بند فرمائے ہیں کیا ناد رکلام حیر	
کھینچتا تھا تیغ کا کہ بہا شہر آشکار جا تھا مے لوگا و زمین کو ابد وقار عالم نگر در ہو قہر و مہر سے آئے تھے خاک پہ جبریل جلد تر سیکال نے تب اکے ہوا پر بکرو فر جبریل ڈرتے زیر زمین تہر تہر اوتے ناگ چلی شہر پر یہ غمشتیہ رابر سٹھلس چمکے گری برق ذوالفقار پایا زور جمعے حان تن کلا جاکے	بھونچا یہ جبریل کو تب حکم کرو گار کھینچی جو میرے شیر موجب یہ ذوالفقار دو ٹکڑے ہوئے گا و زمین غمشتیہ شہیر سب اپنے گا و زمین پر کیر سپہ تہا بنا زور دست ید اللہ نامہ میمہ پر دپہ نا و علی پڑھتے جاتے تھے رکھار میر کو خود یہ جھکا دہ نا بکار دو ٹکڑے ڈھال کر کے گئی سر میں ایک بار پہنچی کم میں سینہ ڈگڑن کو کلا کے

دوان کو بڑی لکٹ گئی صفاک کی مگر دو کر کے جسم زین پہ پہنچا وہ شعلہ ور گر یہ کئے اس شقی کے فداک نہ لگئی زین کو جلا کے پشت فوس پر کیا گذر سیما ب کی طرح نہ جھین دم لیا مگر بیشی تو پاس پاک خدا جیل کے مکے کر کے مگر کیا جسم وہ خود پسند چمٹے جو ماتہ اوٹھا کے یدالمدار چمند غصہ سے منہ تپے قلعہ کی جانب کیوئے	تن سو نکل کے روح شقی کر گئی مگر ظالم فوس سے گرتے ہی پہنچا سو مگر یا تو زاب کھکے زمین تھر تھر لگئی دو کر کے زین خاک پہ آئی وہ شعلہ ور پہنچی زین ہو گا وزین پر کو و فر اوٹھی تو کاشتی موبی پر جبریل کے در در کے قلعہ کا کیا ایک فہرے بند جھٹکا دیا جو در کو صلا قصر سر بلند خبر کا در تپے ماتہ میں حیدر کیوئے
---	--

بجائے سپر کے اپنے اس در کو ماتہ میں لے لیا تھا جتیر و جتیر لوگ چلاتے تھے آپ اسی پہ جتے
تھے پہ اس جھانے اس در کو جھکا وزن و وزن اس کا لکھا ہے آسمان کی طرف پہنکا اس قدر
اونچا سو کہ مثل ستارہ کے دکھلائی دینے لگا جب نیچے آیا تو آپ نے رستے ہی میں اسکو ماتہ
پر لے لیا زمین پر نہ گرنے دیا پہر اسکو خندق کا پس کر دیا ایک بالشت وہ خندق سے کم رہا اپنے
قدم مبارک کو پانی پر رکھا اور ماتون پر اس کے سرے کو رکھ لیا اور سب سے فرمایا کہ اس در سے
گذر جاؤ غرض ایک طرف سے وہ جناب سر اسکا دو لون ماتون پر اٹھائے ہوئے تھے کہ تمام
لشکر اس پر سے گذر گیا اور در نہ ہلا اور نہ قدم مبارک حضرت کے لغزش میں آئے حملہ وہ اس کے
ٹرے بڑے شجاعان نہی کو آپ نے قتل کیا ابن عبد و ذکر براجیم پھلوان اور ایسا بہادر و جری
تھا کہ ہزار سوار کے برابر سمجھا جاتا تھا وہ خندق میں حبیب وہ لڑنے لکلا ایک ہی حملہ میں اس ہزار
سوار کے برابر لے سوار کو فی النار کیا

کس چاہے سو کو میں میں گھوڑا شکر کا گار اگر غصہ میں کہیں چلی حیدر نو ذوق فقار	بیرالام کی جنگ جو عالم پہ آشکار حبوت فوج جن موبی چاہے کا زار
---	---

شجاعت کا تو آپ کی بچہ حال تھا اس شجاعت پر غذا آپ کی فقط نان جوین تھی سولے خان
جوین کے آپ نے اور کچھ نہیں بچایا شیخ امام بخش ناسخ مروج قدس العدرہ نے کیا خوب
بشعر فرمایا ہے

حیدر کا در اکبر مارے وہ جل شانہ
مکڑا نکستے کہاٹے جوان شعیب کا

سختی کا آپ کی حال اظہار میں اتمس جو نزاروں قصے آپ کی سخاوت اور ایشار کے مشہور چین
میں اسلام کا فقیر کو دیدینا گوش زہد خلاق ہے راتوں کو روٹیاں کو فدی گلی کوچہ میں محتاجوں کو
تقاضا کر کے کھداتے تھے اور شہادت آپ کے اندھے لنگڑے محتاج بہت سے ایسے ظاہر ہو کر
کہ محض بے کس رہتا تھا چنانچہ شہر میں جو کچھ حسنین علیہما الصلوٰۃ والسلام نے حضرت امیر
علیہ السلام کو دفن کر کے دولت سر کی طرف مراجعت فرمائی تو گذران شانہ اردن کا ایک
زمین گیران پر سے ہوا کہ وہاں سے آواز گریو زاری کی آتی تھی حسنین علیہما السلام واسطہ فریت
کرنے حال اُس آواز کے اُس طرف تشریف لے چلے تو ایک شخص نابینا بیمار نہایت ضعیف
ہو گیا تو ان کو دیکھا کہ مثل اُس عورت کے جس کا فرزند مر جائے رو رہا ہے ذرا سنا جناب فاضل نقاب
میر نوآب مولانا لکھنوی اعلیٰ القامہ نے اس مقام پر کیا بند فرمایا ہے

بے گرد و سیابان بلا جسم کی پوشاک

سایہ نہیں کچھ سر پہ بجز سایہ افلاک
مسطر کی طرح تن کی رگین صاف عیان ہیں
لے ماتہ میں قابو ہے نہ ہے طاقت رفتار
اور ورد سے فالج کے مراکب عضو ہے بیکار
جب تک نہ کھلائے کوئی کھایا نہیں جاتا
روتا تھا عجب یا من سو وہ بیکس و مجبور
غربت تھی ملاکت تھی نہ مایہ تہانہ مفدور

بش کی عرص خشت جو بستر کی عرص خان

اشکوں سے بدن تر ہو تو پوشاک ہو چپک
سب عضو بدن ضعیف سے بے تاب تو ان میں
معذور بصارت سے ہو وہ صاحب آزار
اک ضعف کی تصویر سراپا ہے نمودار
باتوں سے لوار بھی اٹھایا نہیں جاتا
فاقین سے کئی دن کے اور طرح کار بخور
تپے زخم بدن پر کسی جا اور کہیں نا صبور

اندھا رہتا ہے تہی او سکی نظر رب علما پر
 اس شخص سے کہنے لگے یوں شر و شبیر
 درویش جگریش نے کی رکے پتھر پر
 عریان بدن و خستہ تن و خاک نشین ہوں
 یہاں میرا پستار تھا اک مردنہ شاخ انجام
 منظر نظر تھا اسے سردم مرا آرام
 اس کو کہہ میں خبر گیر مرا اٹھ بچھڑھا
 جب مجھ کو کہلاتا تھا وہ کہانا بہ محبت
 بھائی کو بھی بھائی سے بھوتی نہیں لغت
 حشر نام بچھونے کو بچھا دیتا تھا میکے
 جب وقت زوال اس میکے ویرانہ میں آتا
 رومال سے مٹی میکے زخمون کی چھڑاتا
 چین اپنا میکے واسطے کہو دیتا تھا وہ بھی
 تھا آیہ رحمت مجھے اس شخص کا سا یا کہ
 یہ تیرا دن ہے کہ وہ مجھ تک نہیں آیا
 کیا جانے وہ کس دکھ میں گرفتار ہوا ہے
 بیمار ہی گرہوتا تو آتا وہ مرے پاس
 اس ماہ میں کرتا تھا وہ اکثر سخن یاس
 اک روز مکیں گور کے باشندوں میں ہو گئے
 اس اپنے مصادب کو میں کسطح سے پاؤں
 شاہ بہن کسطح سے السنو نہ بھاؤں

تو نہ تھا توکل پہ قناعت تہی خدا پر
 کی دل پہ ہمارے تری فریاد نے تاثیر
 اندھا ہوں اپنا بیخ ہوں میں اور عاجز و گلیسر
 گذرا ہے برس روز کہ اس بن میں مکیں ہوں
 کہانا وہ کہلاتا تھا مجھ کو سحر و شام
 شفقت سے محبت سے وہ کرتا تھا مرقم
 معلوم نہیں سچ کہ ملک تھا اک بشر تھا
 یا ذاتی تہی والدہ مجھے باپ کی شفقت
 خادم کی طرح کرتا تھا پر دن مسری خدمت
 کہا چکنا تھا جب ہاتھ دلا دیتا تھا میکے
 سر کاٹے مجھے دھوپ سے سایہ میں بٹھاتا
 سر زانو پہ رکھ کر میکے فنانوں کو دہاتا
 جب آہ میں کرتا تھا تو رو دیتا تھا وہ بھی
 کس سے کہوں جو اسکے سبب چین اٹھایا
 دو روز سے کھلنے کو بھی میں نہیں کھلایا
 معلوم ہے ہوتا ہے کہ بیمار ہوا ہے
 کچھ بچ پڑا اس پہ بھی جو مجھے وسواس
 جاتے ہوئے کہتا تھا اب آنے کی نہیں اس
 کیا جائے کل زندوں میں یا مردوں میں ہو گئے
 اندھا ہوں اپنا حج ہوں کجائی ہوئے جاؤں
 وہ آئے تو انہوں میں حرمین تلودن کو لگاؤں

جائے ہوئے کو پیمند سے فرما گئے ہے ہے
 شہزادوں نے فرمایا کہ اسے مدد خوش انجام
 اُس نے کہا جب پوچھتا تھا نام میں گناہ
 بیکس ہوں سا فرہون غریب الغریب ہوں
 بولے یہ حسن شکل نہ مایل تو کر ٹھہرا
 شیر نے فرمایا کہ اسے مدد خوش اطوار
 اُس نے کہا والد فصیح لفظ فصیح تھا
 بہتر تھی خوش الحانی داود سے تقریر
 تسبیح زبان پر تھی کبھی اور کبھی تمکیر
 حقیقت ثنا کرتا تھا محبوب خدا کی
 جب آتا تھا اس دشت میں وہ صاحبِ عجاز
 باتوں میں تمہاری جو انہیں باتوں کا انداز
 پتھر تو کر راحت مری جان پاتی جو تھے
 درویش نے حقیقت چھ کی درد کی تقریر
 سر پرٹ کے دونوں نے یہ فرمایا کہ اسے پیر
 سب خلق کے مختار تھے اور عقدہ کشا تھے
 مسجد میں انہیں ایک ستم گار نے مارا
 وہ تیرا خبر گیر زمانہ سے سدا مارا
 پہاڑے میں گریبان بکا کر کے پھر دین
 درویش پر جب کھل گیا یہ سانچہ اک بار
 بسمل کی طرح خاک پہ تڑپا وہ دل افکار

گھر کا بھی پتہ جھکڑ تہلا گئے ہے ہے
 وہ کون تھا اُس کا تجھے معلوم ہو کچھ نام
 فرماتا تھا وہ نام سے یہ کہ تجھے کیا کام
 گناہ ہوں محتاج ہوں عاجز ہوں گدا ہوں
 اُس نے کہا اندھا ہوں میں دیکھا نہیں بھار
 کس طرح کی تقریر تھی کس طرح کی گفتار
 کچھ ذکر زبان پر نہ بجز ذکر خدا تھا
 ہر لفظ میں اعجاز تھا برات میں تاثیر
 کرنا تھا وہ قرآن کے ہر لفظ کی تفسیر
 افلاک سے آتی تھی صدا وصل علی کی
 موب جاتا تھا اُس دم در فردوس برین باز
 تقریر سطح کی جو اور وہی آواز
 والد سے دوست کی بواقی جو تھے
 منہ بھائی کا رو رو کے لگے دیکھنے بشیر
 بیٹے ترے خادم کے ہیں ہم بیکس و لگیر
 خدمت جو تری کرتے تھے وہ شیر خدا تھے
 شمشیر سے سر ہو گیا سجدہ میں دوپارا
 دنیا میں را کوئی نہ تیرا زہارا
 بابا کو ابھی قبر میں ہم دھر کے پھر دین
 صدمہ سے ہو ہو گیا سینہ میں دل زار
 چلا یا میں صدقے ترے اسے حیدر گار

نام اپنا بتایا نہ مجھے مر گئے آقا
 بھگور نہ تھا آپ کے احوال سے آگاہ
 خدمت مہری تم کرتے تھے اے سید و بجاہ
 اب کون مرا زانو پسریوے گا مولا
 میں تجھ پہ فدا ہوں مرے چاہنے والے
 کیوں سر پہ یہ آوارہ وطن خاک نہ ڈالے
 اس پر کو اب زیت گوارا نہیں آقا
 مجھ کھکے وہ درویش ٹپکنے جو لگا سر
 بس صبر کر اب صبر کر اے عاشق حیدر
 یہ تو نہ جھٹنا کہ وہ منہ موڑ گئے ہیں
 ویرانہ میں گر خوشم تنہائی سے مضطر
 دالان میں لیجاکے بچھا میں ترابستر
 بابا کا جو عاشق تجھے معلوم کریں گی
 وہ کہتا تھا میں کونسی شفقت کو کروں یا
 آرام کو کروں کہ محبت کو کروں یا د
 احسان نہ ہو لیں گے کبھی حق کے ولی کے
 کچھ دن ابھی گزر رہے ہیں کہ میں ہو گیا بیمار
 پچھلے کو جو ہوش آیا مجھے خواب سے یکبار
 پڑتے تھے فصاحت سے دعا تھا کہ سر کو
 میں نے کہا اس وقت کہاں اے مرے غمخوار
 آرام کرا کہ کھڑے یار و فادار

اس عاجز و بکیس سے یہ کیا کر گئے آقا
 اقامین گنہگار مہمان بخشو مجھے للہ
 آہستہ سنا تے تھے اٹھاتے تھے مجھے آہ
 اب کون اپنا جج کی خبر لیوے گا مولا
 شفقت سے کھڑا تھا مجھے کون لوالے
 یا شیر خدا مجھ کو کیا کس کے حوالے
 میرا تو کوئی اور تھا را نہیں آقا
 پاس آکے مجھ تب کہنے لگے دوڑ برابر
 اے غم تیری ہم روز خبر لیونگے آکر
 خادم تری خدمت کو یہ وہ چور کو میں
 گھرا اپنے تجھے لے چلیں ہم یہاں سے اٹھا کر
 تو بھائیو پہلے ہمیں جو کچھ ہو میسر
 غم خواری تری زمین بے کلثوم کریں گی
 شفقت کو کروں یا د کہ خدمت کو کروں یا د
 یا اس شہ عادل کی عنایت کو کروں یا د
 جینے کا سرے لطف گیا ساتھ علی کے
 بخش رہتا تھا ادب سے دیکھتا تھا تنہا رہا
 ملو سرے پہلاتے تھے آقا خوش اطوار
 کہہ دیتے تھے پاؤں کو اور گاہ مکر کو
 یہ دشت خطرناک یہ جنگل پریشہ تار
 فرمایا کہ اکثر میں را کہ تا مہین بیدار

تکلیف ہو ایسا تو یہ کچھ کام نہیں ہو

اصل یہ ہے کہ آپ کے فضائل و معجزات و مناقب کی انتہا نہیں انسان ضعیف البیان

ہو گیا حال ہے کہ ایک شمع مسکا بیان کر سکے ہزاروں کتابیں آپ کے فضائل سے پوری

سیوئی ہیں حکیم محمد حسن نے بھی ذریعہ نجات اور واسطہ عفو خطیات کا مجھ کو چند فضائل

جناب امیر علیہ السلام کے نظم و نثر میں جمع کر کے ایک کتاب اپنے دوست ولی

شفیق ازلہ حکیم محمد اعجاز علی صاحب مالک دو خانہ یونانی میرٹھ کی فرمائش سے

ترتیب دی جو اسکا نام فضائل مرصعہ معروف بہ منظر الخراسان ہے دیکھنا

کیا کتاب ہے ٹکونگا دون کی منشی محمد خلیل صاحب مطبع گلزار محمدی میرٹھ

میں چھپی جو کنیر عباس منشی محمد خلیل صاحب وہی نے جنکی تصنیف کو توشہ آخرت ہو

عباسی ہاں ایک توشہ آخرت کیا توشہ آخرت تھو آخرت حلیۃ آخرت اسرار قبول

بشرح حال الموت و المقبور وسیلۃ النجات کیمائے طریقت تحقیق الحقائق معروف بہ

اراد المعاد آثار قیامت سبیلۃ النجات اور اور بہت کتابیں انکی تصنیفات سے ہیں

ظرافت کی پوریہ جو پڑھوں تم دیکھ رہے ہیں جناب منشی صاحب ہی کی تصنیف سے ہے

عجیب باکمال پڑے عالم فاضل مشہور و معروف متقی صالح پرنسز گار کیا تے روزگار ہر لحاظ

باخدا آخرتہ فصاحت عالی حسب و الالاسب آدمی ہیں انکے خلق کی صفت بیان ہو سکتی ہو

نہ انکے بحال کی تعریف کیجا سکتی ہو اللہ تعالیٰ اکتوتا قیام قیامت زندہ و سلامت رکھے

عباسی ایک روز مطبے فارغ ہو کر مٹھی نو حیدر باندی نے کہا کہ کل خفقان کو آپ نے

بہت چھی طرح بھجوا دیا اور میں خوب سمجھ گئی آج غشی کو بھی بھجوا دیا عباسی جب خفقان کے

سبب قوی ہوتے ہیں تو غشی لاتے ہیں اگر بہت قوی ہوتے ہیں تو ہلاک کر دیتے ہیں غشی

تین قسم ہے جو ایک سیکر قحط خلیل ہو جائے جیسے تغلغ میں ہوتی ہو دوسرے سیکر کہ روح گدٹ

جائے تیسرے سیکر کہ روح کم پیدا ہو یعنی ایسی چیزیں کھائی جائیں کہ جس سے روح کم پیدا ہو

حیدر باندی غشی اور سکے میں کیا فرق جو عباسی الکافرق تو ظاہر ہے کہ غشی والے کو آواز دیتے ہیں اسکو محسوس ہوتی ہے اور جانتا ہے کہ گویا دور کی جگہ سے یا دیوار کے پیچھے سے آواز آتی ہے مگر الفاظ ٹھیک سمجھ میں نہیں آتے لیکن جیسا سبب قوی یا ضعیف ہو کر تا ہے اسقدر خبر دار ہونے اور الفاظ کو ٹھیک سمجھنے میں کمی اور زیادتی ہوتی ہو سکتی ہے کہ غلاف سے کہ خبر لکھائیں اسے خبر نہیں ہوتی حیدر باندی ایک اور بات یاد رکھو کہ لڑنے لکھا ہے کہ جس شخص کو شدت کی غشی بار بار آئے اور ظاہر میں کوئی سبب نظر نہ آئے اچانک موت آجاتی ہے ایک بات اور بھی یاد رکھو جیسے کہ ابانے مجھوتا یا ہے جس شخص کے منہ کا رنگ غشی کی حالت میں ہنبر ہو جائے اور گردن اگلی طرف ٹک آئے اور سر نہ اٹھا سکے ہیوقت مر جاتا ہے حیدر باندی خوب بات یاد آئی تھی تو فرمائے کہ زیادہ خوشی سے کیون غشی ہوتی ہے اور آدمی مر جاتا ہے عباسی حبوت حد سے زیادہ خوشی ہوتی ہے تو دل عادت سے زیادہ کھلتا ہے اس سبب سے روح تحلیل ہو جاتی ہے دل ویسا ہی کھلدارہ جاتا ہے اور غشی پیدا ہو جاتی ہے اور مہاک کر ڈالتی ہے حیدر باندی غشی کی حالت کا کیا علاج ہے عباسی حبوت غشی پڑے مہتہ اور پاؤں کو باندھیں اور ماش کرین عطریات سنگھامین شاحین بلا شرط لگائیں پاشویہ کام میں لائیں دو المسک آب سیب میں حل کر کے یا مارا اللحم گلاب میں ملا کر یا عطر شہب مشک خالص گلاب اور بید مشک میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں دو المسک مستحل عرق کھنڈر حرق کا دوزبان میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں حالت غشی میں واسطہ تقویت قلب اور خستہ حرارت غریزی کے عجب ہو گلاب شہاد شراب غشی کے واسطے مفید ہے حیدر باندی غشی کی حالت میں سرد پانی کے منہ پر چڑھنے سے ہوش آنے کی کیا وجہ ہے عباسی اسکی یہ وجہ ہے کہ سردی کی ایذا سے طبیعت خردار ہوتی ہے روح اور خون طبیعت کے اتباع سے باہر کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اس ضرورت سے حرارت دہان جمع ہوتی ہے اور عواس میں قوت آتی ہے حیدر باندی غشی میں منہ پر پانی کیوں چڑھتے ہیں سینہ پر کیوں نہیں چڑھتے باوجودیکہ

سینہ معدن حرارت جو اور دل دھان سے نزدیک عبا سسی حواس کا مادہ منہ میں زیادہ بکھے کر
 کہ دماغ سے بہت نزدیک جو ادنا مابقی اعضا کی نسبت اس میں زیادہ محسوس ہو تو یہ بلور نیز بہت
 بھی جو کناک اور منہ جو ہوا بھی بچنے کا بہت نزدیک راستہ چھوہ ہی چہرہ میں جو جب عبا سسی بھی
 جیان کر چکی تو کنیز حسین نے کہا کہ اس روز قلب کی بحث کچھ توڑی ہی باقی رہ گئی تھی ارشاد فرماؤ
 تو پڑھوں عبا سسی اپنا نام ہی پڑھ لو یہ کنگیز حسین اپنا سبق اس طرح پڑھنے لگی علت
 و خلد نیہ ایک مرض ہے کہ آدمی کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دل میں سے اوپر کی طرف دھوان
 اٹھتا ہے جب زیادتی ہوتی ہے تو سوؤں کا اور غشی پیدا ہوتی ہے یہ مرض اخلاط کے جلنے سے عارض
 ہوتا ہے علاج یہ ہے مطبوع انیموں سے جلے ہوئے اخلاط کا تنقیہ کریں اور اچھی اچھی غذاؤں کو
 اخلاط کی اصلاح کریں فمغوظ القلب یہ ایسا مرض ہے کہ آدمی کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کا دل بچا
 اور ہوا جاتا ہے پر غش آجاتا ہے منہ سے بہت لعاب نکلتا ہے اس بیماری کا سبب یہ ہے
 کہ توڑا سا مادہ سو دھوی دل پر گرتا ہے اس کا یہ علاج ہے کہ وہ داکہ تنغراغ کے لئے ہسی خیرین
 کریں کہ سو داکہ بہت دور سے نکال لائیں تاکہ بکھڑکی تبدیل ہوں کو شش کریں تاکہ خون بھی پیدا ہو
 مغرقت سے دل کی تقویت کریں تقشیر القلب ایک مرض ہے کہ آدمی کو ایسا معلوم ہوتا ہے
 کہ کوئی چیز اس کے دل کو چسپاتی ہے الم کی شدت سے یہ ہوش ہو کر گر پڑتا ہے اور نیز طبع ہوش
 آجاتا ہے اسکی یہ وجہ ہے کہ سبب ضعیف ہو جلد نائل ہو جاتا ہے یہ مرض ایسے شخص پر ہوتا ہے
 کہ ایک وقت ہواں مغرادی میں مبتلا رہا ہو پہلے تک کہ جو طوبان قریب بانقدا میں چلے گئیں
 یا اسکو ہوتا ہے جسکے دماغ سے گرم اور نیز فضلے معدہ پر یا قلب پر گرین اسکا یہ علاج جو اسبب کے
 روک دین خون کی اصلاح کے واسطے لطیف غذا میں کہلائیں احتواء الرطوبت علی القلب
 یعنی دل پر رطوبت کا چھا جانا یہ ایک مرض ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دل پانی میں تیرتا ہے
 سبب اسکا یہ ہے کہ رطوبت جمع ہو کر اس غشامین جو دل پر محیط ہے بند ہو جاتی ہے یہی
 سبب ہے کہ جب آدمی اس طوبت کی بروقت کا جو دل کے گرد لگتی ہے احساس کرتا ہے اپنے

دلو خیال کرتا ہے کہ پانی میں پڑا ہے اور جب سردی کے محسوس ہونے سے دل ایذا پاتا ہے
 حرکت اختلاجی کے طور پر حرکت کرتا ہے یہ واسطے قدامت اس مرض کو خفقان کے اقسام میں شمار
 کرتے ہیں **قزف القلب** ایک مرض ہے کہ آدمی بہر جہت سے گویا دل اسکا نیچے کی طرف
 کھینچا جاتا ہے اس مرض کا سبب فاعلی یہی کہ جگر کے معالین میں کوئی خلط آجاتی ہے اس سے
 معالین مذکور کھینچ جاتی ہے چونکہ دل جگر سے مشارکت رکھتا ہے اس کے معالین کھینچنے سے دل
 بھی کھینچنے لگتا ہے علاج یہ ہے کہ خلط کا استخراج کریں اور چیزوں سے کہ جو مناسب ہوں بیمار کے
 رنگ سے چھان سکتے ہیں عباسی بس اب کتاب بند کرو قلب کی بحث ختم ہو گئی کل سے
 معده کی بحث شروع ہو گئی **ایک دن** ایک عورت آئی اور کہا کہ میرے معده میں درد و
 بہت کچھ چٹنی بھی جو کھسی نے بتائی کہانی مگر درد کو آرام نہیں ہے عباسی نے کہا ایک تولہ جوارش
 کھمونی پہلے کھا کر اوپر سے دو تولہ سکنجبین و دو تولہ گلقد آفتابی او یاؤ سونف کے عرق اور
 چھٹا تک بہر گلاب میں ملا کر دو دانگ جدوا خطائی اس میں گھسکر بسم اللہ کہہ کر پیجئے انشاء اللہ
 درد موقوف ہو جائے گا اور ایک کام اور کیجئے زیرہ سیاہ بادیان زنجبیل جو رائقے ہر ایک دو تولہ
 باریک کر کے انگورہ خالص تین ماشہ گھسنوار کے پانی میں ملا کر آرد ماش پاؤسیر ملا کر روٹی ایک
 جانب سے پکا کر روغن بید بخیر ایک تولہ ملکر درو کی جگہ باندھے نسخہ لیکر رضیہ توحید بن کثیر حبیبی
 نے پوچھا کیوں جناب جوارش کھمونی اکبر بھی تو ہے عباسی جوارش کھمونی اکبر بھی جوارش کھمونی کہ
 ہی ہے جوارش کھمونی کا نسخہ تو یہ ہے ۴ چار تولہ زیرہ سیاہ لیکر سر کر میں بہگو کر خشک کریں
 دارچینی قلمی سیاہ پرچ بورہ ارمنی تینون سات سات ماشہ برگ سداب ایک تولہ سب کو ایک جا
 کر کے باریک کریں شہد خالص سے چند کا قوام کر کے دو انون کو اس میں ملائیں **جوارش**
 کھمونی کبیر کا نسخہ ہے ۴ زیرہ سیاہ مدبر بیان کیا مو نصف رطل پرچ سیاہ دو تولہ
 نو ماشہ برگ سداب سایہ میں خشک کیا مو اسلغہ دارچینی قزو حب بلسان صطکی سنبل لطیف
 سر ایک ایک دم بورہ ارمنی دمانی دم کوٹ چھان کر سے چند شہد خالص کا قوام کر کے دو انون کو

اس میں ملائین جوارش کمونی اکبر جو حکیم محمد صاحب کی تالیف سے جو سیدھے
 ضم زیرہ سیاہ چار تولہ سرکہ خالص میں بھگو کر خشک کر لین دار چینی یا پانچا شہ قلعہ سیاہ فلفل سفید
 ہر ایک سات ماشہ بوردہ اتنی برگ سداب خشک ایک ایک تولہ ان سب کو باریک کریں اور ک
 کامر تین تولہ بیڑ کا مر یا پانچ تولہ دونوں کی گھسی زکا لکر گلقدہ آفتابی آٹھ تولہ پانی میں پکا کر
 پتھر پر پیسین اور چائین پتھر خالص سے چند نبات سفید ایک چند کو پانی میں حل کر کے
 دو لیون کو اس میں ملائین جوارش کمونی منسہل کا نسخہ بھی ہے لوزیرہ سیاہ
 مدد جو درم منسل طیہ عود بلسان دار چینی سلیمہ حب بلسان ہر ایک دو مثقال بوردہ اتنی
 سودہ فلفل سیاہ تین درم برگ سداب چائین درم نیم خلیل چالیس درم تدر بد سفید جو ف
 خراشیدہ ربر کوٹ چمان کر روغن بادام میں چرب کر کے شہد خالص سے چند کو عرق بادیاں میں
 حل کر کے قوم کریں اور دو انون کو اس میں ملائین خوراک ایک تولہ اور یاد رکھو کہ پوسٹ منگلا
 مرغ بالخاصیت درم معدہ کی تسکین کرتا ہے طلا کرنا خاکستر زبر النج اور زنجبیل اور دار چینی کا
 شہد یکے سیات معدہ پر درم معدہ کے واسطے موثر ہے جدوار صیل دو دانگ کا جلاب گرم کے
 سیاہ پینا ہی نافع ہے مصطلکی تین ماشہ ایک تولہ روغن بادام میں ملا کر نیم گرم معدہ پر ملنا درم
 معدہ کو جو ریلح سے ہونی الفور تسکین دیتا ہے مصطلکی چوٹی الیچی کے دانے ہر ایک ڈیڑھ
 ماشہ دو تولہ گلقدہ میں ملا کر کھائیں درم کو دفع کرتا ہے زیرہ سیاہ ڈیڑھ ماشہ کا گلقدہ میں ملا کر
 کھانا یا جہی اثر کرتا ہے مصطلکی نصف درم باریک کر کے گلقدہ آفتابی میں ملا کر پہلے کھائیں
 اوپر سے صفت فارسی دو درم جوش دیکر پیوین درم ریاحی کے واسطے بہت مفید ہے سولف
 انیسون نیم کرفس گل نسخہ موثر متقی گلقدہ آفتابی کو جوش دیکر پینے سے درم جاتا رہتا ہے
 گولیان واسطے درم معدہ گرانی شکم کے مفید ہیں تنکار دو درم زبر النج سفید وٹائی درم فلفل سیاہ
 بادہ درم صند و سولہ درم باریک کر کے گھسوار کے پانی میں کھل کر کے چنے کی بارہ گولیاں بنائیں
 یہ سفوف درم معدہ کے رفع کرنے میں مجرب ہے سناسکی یا پانچ توایہ غر بادام ایک تولہ مصطلکی

دوشمہ تولہ دانہ ہل ہوا شدہ نبات سفید آٹھ تولہ باریک کر کے ایک تولہ ہوتے وقت گرم پانی کے
 سات کھائیں یہ نسخہ درم کو اور نفع کو کچھ تھما سے نمک سنگ نمک دریا نمک سوخا باڑک
 پوست بلیہ جمود دار فلفل جو کھار زنجبیل ہر ایک چار درم انگوزہ بریان ایک درم کوٹ چھان
 دو درم کھائیں یہ گولیان در دشکم کے واسطے بہت مفید ہیں قبض کے کھولنے میں جو کوئی مسہل
 نصرت کرے اسکو دین ہوا کو بہت خارج کرتی ہیں قرفل دو ماشہ سیخ بادیان بیسون ہر ایک
 تین ماشہ کل بنفشہ چھ ماشہ پوست بلیہ زرد کشمش تازہ ایک ایک تولہ سنار کی زنجبیل کلقتند
 آفتابی ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر کشمش اور کلقتند ملا کر یہ کوشن تاکہ گولیان بن جائیں قبض
 دایم کے واسطے خوراک ہوا شدہ سے ایک تولہ تاکہ ہمال کے واسطے دو تولہ معمول ہو کبھی ترید
 سفید جوف اور زنجبیل اضافہ کرتے ہیں یہ گولیان سہل سیرج الاثر ہیں واسطے تحلیل ریاہ اور
 تقویت معدہ اور دفع قوہ نج اور درم معدہ کے خرب میں زنجبیل قرفل دارچینی دار فلفل سیاح
 ہوا شک مصطلی ہر ایک پانچا شدہ سقمونیا قند سفید ہر ایک سات مثقال کوٹ چھان کر چنے کی
 ہل کر گولیان بنائیں نمک ترب ایک ماشہ کھانا گولہ شکم کو مفید ہے یہ گولیان درم معدہ کو
 دور کرتی ہیں زنجبیل زبر النع سمونہ ہر ایک ۲ درم فلفل دار فلفل سہاگہ ہر ایک ایک درم ہلایا
 نمک لاموری ہر ایک تین درم ہینگ زنجبیل درم بقدر رندق کے گولیان بنائیں ایک گولی
 روز کھائیں درم معدہ و نفع شکم کے واسطے مصطلی ایک ماشہ بادیان ایک ماشہ باریک کر کے
 کلقتند آفتابی میں ملا کر پیلے کھائیں اوپر سے عرق بادیان عرق گائوزبان عرق مکو گلاب
 ہر ایک پانچ تولہ بیون یہ بھی بے نظیر جو بادیان زنجبیل بلیہ زرد نمک سیاح ہر ایک نصف
 تولہ سنار کی انار دانہ ایک ایک تولہ باریک کر کے سفوف بنائیں خوراک ہوا شدہ اسکا نام
 سفوف انار دانہ ہے جوارش عود شیرین ترش رہی در دشکم کو بہت فائدہ دیتی ہے
 جوارش عود شیرین کا نسخہ یہی مکتوم ہے سنو قرفل سارے دس ماشہ الایچی خوش
 الایچی کلان کنبیل لطیف ہر ایک سات ماشہ عود خام سارے شترہ ماشہ کوٹ چھان کر

شہد خالص سب دوائوں کے ساتھ چند لیکر ہکا قوام کر کے دو ایمون کو اس میں ملائیں زعفران
 ساڑھے تین ہاشہ گلاب بین پیکر لائن جوار کش عود ترش کالنجیہ ہر قدر سفید
 پیمس آٹو کو باو سیر گلاب خالص اور پاؤ سیو ق لیمو کے کاغذی ڈھائی تالیہ ہے ونبہ کے
 پانی میں ڈالکر جوارش کا قوام کریں جب قوام ہو جائے تو فلفل مصطلی سنبل الطیب لباسہ دانہ الایچی
 خورد برگ فرخمشک دارچینی پوست بیرون پستہ ہر ایک چھ ہاشہ عود خام ایک ٹولہ کوٹ کر اس میں
 نائین نمک سیلیمانی بھی دروشکم کے واسطے اکسیر ہے اسکا نسخہ بھی ہر نمک سیاہ دو سیر
 لوہے کی کڑھی میں بریان کر کے سفالی کے برتن میں رکھ کر تنور میں کہیں جب تنور ٹھنڈا ہو جائے
 لکڑی نمک مہندی نوشادر نمک لامبوری ہر ایک ساٹھ درم تخم کرفس میں درم فلفل سیاہ
 پندرہ درم فلفل سفید بارہ درم افزہ کی گیارہ درم فقیون چھ درم سنبل الطیب انگورہ خالص زبرہ
 سیاہ ہر ایک چھ درم دارچینی مغز حب قرطم زنجبیل نیسون اہل اسوس ہر ایک چار درم سب کو
 علیحدہ علیحدہ ہر ایک کر کے وزن کریں اور نمک مذکور میں ملائیں طرف چینی میں رکھ کر جو میں دفن
 کریں جستہ پڑانا ہو مجھہ جو حد وارضعت متقال گلاب بین پیکر کھانا صنف معہہ کے واسطے
 مینایت سفید جوارش مصطلی بھی ضعف معجم کے واسطے لاجاب ہے جوارش مصطلی سادہ
 سردی معہہ وجگر وریاح و سیلان لعاب دہن کو سفید ہونخوا اسکا بھی مصطلی تین متقال
 ہر ایک کر کے اودہ سیر شکر سفید بیش درم گلاب بین قوام کر کے دو ایمون کو اس میں ملائیں خوراک
 چھ ہاشہ اور دیکھو جوارش مصطلی ہر کرب کالنجیہ ہی یاد رکھنا وہ چھ مصطلی ایک ٹولہ دانہ
 سنبل چھ ہاشہ سعد کو فی سنبل الطیب ہر ایک پانچا شہ پوست ترخ نو ہاشہ ہر ایک کر کے گلاب قند کا
 قوام کر کے دو ایمون کو اس میں ملائیں چھ گولیان بھی تختی میں پوست بلید زرد بادیان پودینہ
 نمک لامبوری چوک ترش ہر ایک چار درم زنجبیل فلفل گرد وارضعت دانہ الایچی سفید ناخواہ ہر ایک
 دو درم پوست شیطرج و فلفل ہر ایک نصف درم دس عدد لیمو کے عرق میں کھل کر کے گولیان بنائیں
 چھ گولیان بھی ہضم وختی میں پوست بلید زرد پوست بلید آلو خشک فلفل زنجبیل ناخواہ

زیرہ سیاہ زیرہ سفید چکر ترش نمک سیاہ ہر ایک ایک درم قرفل ایک ٹانک سادر کی تین درم
 اب ہموکا غدی بقدر احتیاج کھل کر کے گولیاں بنائیں یہ صوف آتہا پیدا کرتا ہے معدہ کو
 قوت دیتا ہے ۴۰ بیج اذخر کی ایک درم منبل اہلباب نصف درم باریک کر کے صوف بنائیں سرد
 پانی کے ساتھ کھائیں یہ نسخہ ضعف معدہ کے واسطے نہایت نافع ہے ۵ قرفل بادریان تین تین
 درم انیسون مصطکی دو دو درم زنجبیل نبات سفید ایک ایک درم باریک کر کے دو درم غذا
 پہلے کھائیں کنیر حسین آستانی جی وہ کیا دوا ہے جس سے ہشتہا جاتی تھی ہمارے سیاہ
 سین ایک عورت نے چلہ کشی کی تھی کچھ کبیر سی کھایا کرتی تھی مطلق اسکو کھانے کی خواہش نہ تھی
 ہوتی تھی عباسی اسے چرچے کی کبیر کھاتی ہوئی کنیر حسین چڑھا کیا چیز ہے
 عباسی اونی کیا تم چرچے کو بھی نہیں جانتیں ایک نبات ہے جسکی بالیاں کپڑوں میں
 لپیٹ جاتی ہیں اسکے اندر کا مغز جیسے چاول ہوتے ہیں ہوتا ہے اسکی کبیر دو وہ میں پکائی
 جاتی ہے اسکے کھانے سے معوطا ہوتا ہے اس درجہ ہوتا ہے کہ صوفیہ چلے کشی کر لیتے ہیں ایک دن
 حب عباسی مطبے فارغ ہو کر بیٹھی تو شاگردین کتابیں لیکر موجود ہو گئیں انھیں سے ایک نے
 پڑنا شروع کیا ضعف ہضم اور سوء ہضم اور تھن ان تینوں کے اسباب یکساں ہیں لیکن اتنا فرق
 ہے کہ اگر سب ضعیف ہو تو ضعف ہضم لانا ہو اگر قوی ہے تو تھن اگر تھن ہوتا ہے تو فساد ہضم پیدا کرتا ہے
 ضعف ہضم وہ ہے کہ کھانا معدہ میں بہت دیر رہے اور عادت کی موافق اتون میں نہ آئے
 سوء ہضم وہ ہے کہ جیسا چاہئے کھانا کامل ہضم نہ ہو بلکہ فاسد ہو جائے اور کیلوس میں تفسیر اگر
 بعض کیفیات رویہ کا اثر آجائے مخمہ وہ ہے کہ معدہ میں کھانا ہضم نہ ہو ویسا ہی رہے یہ
 دو حال سے خالی نہیں یا تو یہ کہ معدہ سے نہ اترے یا شکم بہت جاری ہو جائے شاید کہ فاسد
 ہو کر اور کوئی چیز بن جائے ہضمہ مواد فاسد ہضم کی حرکت ہو کہ بدن سے شدت کی ساتھ
 پلٹ آئے داخلہ کی شدت سے تھے اور اسہال میں منفع ہوا اور کبھی تھے نہیں آتی تمام مادہ ہا
 کی طرف جاتے ہیں اور اسہال میں نکلتا ہے مگر مثلی سے ہرگز خالی ہوتا ہضمہ مراحل حادہ میں

سے اور بہت خطرناک ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اہمال میں مقدار اظراط ہوتی ہو کہ نبض ساقط ہوتی
 ہے اور مرض کی سختی مقدار بڑھ جاتی ہو کہ جو کچھ ہمارا کو دین جلدی تھے میں ڈال دے اور پیاس کا غلبہ
 ہو اور تشنچ عارض ہو اعضا میں سردی آئے جو طیبہ کا علاج کرے علاج کا مشاق اور ہوشیار ہو
 اور بہت دیر ہو تاکہ بیماری کی شدت سے نہ ڈرے اسکے علاج میں مادہ کی خارج کرنے کی طرف
 توجہ فرمائیں جب تک قوت ہوتے اور اسہال کو بند نہ کریں بند کرنے سے میت اہلی عضلے رئیسہ کو
 ہیوج جاتی ہو اور ہلاک کر دیتی ہو دفعہ بند نہ کریں بیضہ میں جب تک چہرہ کا رنگ اپنے حال پر ہو
 سانس آنے میں تھپ تھام ہو نہ ڈریں اور علاج سے نہ کریں بیضہ میں جس وقت فضول روئی
 دفع ہوتے ہیں اسکی طبیعت سے اخلاط صالح بھی نکلتے ہیں قوی بدن اور فرہ اور سخت گوشت
 والوں کو بیضہ زیادہ خطرناک ہے بیضہ والے کو کوئی شے جو غذا کے شاربہ ہونہ دینی چاہئے اور سونا
 چاہئے بیضہ کی بیماری میں کوئی علاج سونے اور نہ کھانے کی برابر نہیں ہو اگر نیند نہ آئے لیٹے پرنا
 چاہئے تاکہ اخلاط چھترے رہیں اور شاید کہ نیند ہی آجائے جس حیل سے نیند آئے اسکو
 کام میں لائیں سو بگھنے سے یا طلا سے یا پینے سے جب بیضہ ماکن ہو اسکے بعد جب تک کہ
 قوت اپنے حال پر آئے غذا بہت کم اور بہت لطیف اور مناسب کھانی چاہئے یہ عرق بیضہ
 کے خواص اس پر ہے کہ لایا یا پانچ سیر یا پانچ سیر پودینہ یا پانچ سیر آب خالص کھیں سیر لطیف ہوتا
 دہل سیر عرق کھچیں جو درختائی دو شخ گلاب میں میکشربت انار . شیرین کے ساتھ
 دین پیچہ کو گلاب میں گھسکر دینا بہت نافع ہو نا جیل دریا کے گلاب میں گھسکر دینا نفع کلی
 بخشنا ہو مواد اسد اور موزی اور ستمی کو تحلیل کرتا ہے پوست الیاجی سفید دو لہو اور سیر
 گلاب میں جوش دیکر صاف کر کے پینا واسطے بیضہ اور خبثت تھے اور اسہال کے موجب ہونے کے
 پوست کا مٹد میں رکھنا تھے کو بند کرتا ہے چوب حیات کا پینا ہی نافع ہے نہ ہڈی کی کلی کیانی
 میں میکشربت یا قلع کلی کرتا ہے یہ سہ ہوا پانی میں میکشربت یا نہایت موثر ہے یہ کھڑکی پانی
 میں دینا بخیر چوب حیات کے چوبہ پوست یہ کھڑکی پانی میں میکشربت یا نہایت موثر ہے یہ کھڑکی پانی

گولیان بنائیں ایک گولی صاحبِ سب کو کھلاؤں اگر مرنے کے قریب ہو گیا ہو گا تو یہی فائدہ بخشتی ہو
 میوہ دو ابھی بیضہ کے واسطے مثل اسکے جو تخم مچ مسخ قدرے موسم میں ملا کر نگا دین پوست درخت
 ملازمتیں تولہ بار یک کر کے اور ک کے پانی میں کھل کر کے سیاہ مچ کی برابر گولیاں بنائیں وقت
 حاجت ایک گولی گلا کے ساتھ دین اگر ریض قریب المرگ ہی ہو گیا ہو بفضل خدا شفا حاصل
 ہوگی آب اور ک آب کر ملا آب پودینہ آب پیاز آب لیمو سرکہ خالص سر ایک آدھ سیسب کو ایک
 بوتل میں ڈال کر آفتاب میں رکھیں جب کئی روز کے بعد عرق صاف ہو جائے اور اجڑے غلیظہ نشین
 ہو جائیں صاف کر کے کام میں لائیں اکثر تجربہ میں آیا ہے زرشک یا حیر کا فورچا تولہ طباشیر
 سفید سات تولہ برادہ صندل سفید یا دوسرا لو بخارا میں والے پودینہ خشک ایک سیر یا لٹا دہ
 الیچی سفید آدھ پاؤ انا ردا نہ ترش یا دوسرا صینی آدھ پاؤ دس سیر یا فی میں رات کو تر کرین کا فو
 نیچے کے نمبر پر باندھ کر چار سیر عرق کھینچیں خس ناریل کا پوست ناگرو تہہ مر ایک ڈیڑھ تولہ بادام کا پتہ
 پودینہ مر ایک تین تولہ الیچی سفید نو ماشہ یا پخ سیر یا فی میں جوش کرین جیکہ نصف باقی رہو تو ہوا
 تہہ ایلایا میں ایک نسخہ میں وزن خس کا تین تولہ ہو اور لکھا ہو کہ تین سیر یا فی میں جوش کرین جیکہ
 تھانی حصہ کم ہو جائے کام میں لائیں بیضہ والے کو پیاس زیادہ لگتی ہو جس قدر پانی پیاجائے
 اسکے معده میں بھج چکر گرم ہو جائے اور فتنے کر دیتا ہے پیاس پر صبر کرنا ان لوگوں کو زیادہ بیضہ
 بہت سیراب کرنے کے جو شخص خورک بیضہ کا ہوا ہے اس قدر خطرہ بیضہ کا نہیں ہو یہ نسبت
 اس شخص کے کہ جو غور گریز ہو اور پہلے پہل اسے یہ مرض لاحق ہو بیضہ فصل گرما اور خریفہ میں عارض
 ہوتا ہے ہوا سطلے کہ ضعف ہضم ان دونوں فصلوں میں زیادہ ہو اور ربیع میں کمتر پڑتا ہے۔
فساد شہوت اور وجہ بعضوں کے نزدیک تو یہ دونوں ایک ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ عدم
 اسکو کہتے ہیں کہ جوشی کھانے کی چیزوں میں بُری کیفیت یا اسکی اشتہا ہو فساد شہوت اسکو کہتے
 ہیں کہ جوشی بُری چیزیں کھانے میں نہیں آتی ہیں انکی اشتہا ہو جیسے مٹی کو لکھ بیکرا چوڑا اور
 ہسکی مانند یہ علت حاملہ عورتوں کو اکثر عارض ہوتی ہو خاص کر حمل کی ابتدا میں تین مہینے گذرنے

مگر بہوک کم نہ ہو اس مرض والے کے کہانے میں جو شریک ہوتا جو مرض کی شدت سے اس سے تھوڑا
 کر رہے لگتا ہے جیسا کہ کتون کا خاصہ جو اس سبب سے اس بیماری کا نام جو ع الکلب جو
 جوع البقر ایسا مرض ہے کہ تمام اعضا تو غذا کے محتاج ہوں اور معدہ غذا سے کراہت اور نفرت
 کرے جس کے معنی معدہ کا تقاضا کچھ نہ ہو یہو اس لئے کہتے ہیں کہ حقیقت میں یہ مرض جو کشتہا
 کی ضد ہے اور جوع کا لفظ اس نظر سے بولا جاتا ہے کہ اعضا غذا کے محتاج ہیں ورنہ جب تک
 فم معدہ میں طلب نہ ہو جو ع کے نام سے نہیں بولتے یونانی اس مرض کو بلیموس کہتے ہیں جس
 کا ترجمہ جوع ہے اور بولی کے معنی بزرگ چیز اور کلان اور اس وجہ سے کہ اعضا کی بہوک اور احتیاج
 بہت بڑی اور نہایت شدید ہوتی ہے اسکو بقبر سے تشبیہ دی ہے یعنی اتنی بڑی بہوک کہ بڑائی میں
 بیل کی بلر ہو اور یہ عیادہ میں آیا ہے کہ بڑی چیز اور اونچی چیز کو بیل سے یا گھوڑی سے تشبیہ
 دیتے ہیں جوع الغشی ایک مرض ہے کہ آدمی کو بھوکا رہنے کی طاقت نہ ہو اگر بھوک کے وقت
 غذا نہ ملے یہوشی ہو جائے عطش کی دو قسم ہیں صادق اور کاذب عطش صادق وہ ہے کہ
 پانی کی طلب بدن کی احتیاج سے اور اعضا کی حاجت سے اور رطوبت کی عوض میں ہو اور کاذب
 وہ ہے کہ خلط مائع غلیظ جیسا بلغم شور یا خلط بہت خشک جیسا بلغم جھی اور سوداوی اختراقی معدہ
 میں جمع ہو جائے پھر طبیعت پانی کی طلب کرے تاکہ رطوبت کی امداد سے خلط خشک اور غلیظ کو
 تراش ڈالے عطش کاذب میں ہر چند سرد پانی میں پیاس موقوف نہیں ہوتی جیسا مادہ ہو
 اسکے موافق منہ کا مزہ ترش یا کھاری ہوتا ہے اسکا علاج بھیجو کہ خلط کی لطیف اور قطع کرنے
 میں کو شمش کرین یا قوت سرخ کا منہ میں رکھنا بالخاصیت مسکن تشنگی جو چاندی کے برتن
 میں پانی کا پینا بھی پیاس کا مسکن جو لوہیت درخت پیل جلا کر پانی میں ڈالیں جبوقت
 لیمبوٹ دلتشین ہو جائے صاف پانی پیدیں برگ نیب کوٹ پسکیر غلولہ باند میں بعد غلولہ
 کو آگ میں ڈالیں چند گرم ہو جائے پانی میں بھجائیں چند مرتبہ اس پانی کو ملائیں چھیلی کے کھلے سے
 جو پیاس ہو جاتی ہے سکینجین کو نیم گرم پانی میں ملا کر ملا نافع ہے جو برف کے پینے سے پیاس ہو جائے

اسکو بھی جھین قائم کرتی جو آب گرم جو جرحہ پلا تا زنجبیل مرئی بلبلہ مرئی املہ مرئی شربت لیمو تو تر
 پانچ مسکن عیش جو نیم کے تپے پشول میں ملا کر غلابہ بنائیں اور اسکو آگ میں ڈالیں پانی میں
 سرد کریں اس پانی کو سرد کر کے پلائیں پیاس کو جو پاتا جو جشنا فارسی میں اسکو آروغ کہتے ہیں
 یہ ایک آواز ہے کہ جو قوت معدہ کی ہوائیہ میں دیر آتی جو پیدا ہوتی ہے شلج لے کہا ہے
 کہ ایک ایسی حالت ہے کہ معدہ کی ریح . منہ کے راستے نکلتی جو دکار کی دو قسم میں طبعی اور
 ناطعی **تشاوب** جمبائی کو کہتے ہیں یہ حالت جب پیدا ہوتی ہے تو منہ بے اختیار کھل جاتا ہے
 اسکے پیدامونے کا یہ طریق ہے کہ بخارات غیر منضجہ کی طرف چڑھ کر جڑوں کے اور ہونٹوں کے منشا
 میں جمع ہو جائیں وہاں کی سردی اور کثافت اور تحلیل ہونے کے سبب غلیظ ہو جاتے ہیں پھر
 طبیعت اسکے دفع کرنے کا ارادہ کرتی ہے جو کہ وہ غلیظ ہیں صرف طبیعت کے دفع کرنے کا اثر نہیں پاتا
 ناجائز طبیعت قوت ارادیہ سے امداد چاہتی ہے اس ضرورت سے منہ کھل جاتا ہے قے معدہ کی اس
 حرکت کو کہتے ہیں جسکے سبب جو کچھ اس میں ہو منہ کی راہ سے دفع ہوتا ہے **تہوع** ایسی حرکت ہے
 کہ جسے یہ حرکت کے طور پر معدہ میں واقع ہوتی ہے لیکن کوئی چیز دفع نہیں ہوتی قے میں تو واقعہ یہی
 حرکت کرتی ہے اور مادہ ہی تہوع میں واقعہ حرکت کرتی ہے مگر مادہ جنبش نہیں کرتا واقعہ کی حرکت کے
 اعتبار سے تو دونوں یکساں ہیں اور مادہ کی حرکت کرنے اور نہ کرنے سے ان میں تفاوت ہے اور
 ممکن ہے کہ حرکت قوی کو قے کے ساتھ اور حرکت ضعیف کو تہوع سے محضوں کہیں اسلئے کہ جب
 حرکت قوی ہوگی تو ضرور مادہ کو حرکت میں لائے گی اور نکال دے گی **غشیان** طبیعت کے
 تیزی اور ہرجم ہونے سے مراد ہے وہ ایسی حالت ہے کہ قے اور تہوع کے اظہار طبیعت کو ابھارے
قلب نفس غشیان لازم یعنی بروقت کی غشیان کو کہتے ہیں اور غشیان کو خشی ہی بولتے
 ہیں مٹی کے پائے چراغ کو کہ بہت چمکنا ہو آگ میں ڈالیں جب خوب سٹخ ہو جائے پانی میں
 سرد کر کے وہ پانی پلائیں قے کے واسطے جو بے مور کے چلابن اور اسکی راکہ شہد ہیں
 ملا کر دو تین انگشت چائیں ملا کر چلا کر اسکی راکھ کو پانی میں ڈالیں جبکہ انشیں ہو جائیں

خاکسترانی میں المیہ وقت خاک تہ نشین ہو جائے وہ پانی پلاوین ریمان کہنہ کہ چہ پین بند ہی
 ہستی جو حقیقین رکھ کر کھینچین مکھی کی برٹ دودھ میں پسکر ناس لین بکری کے دودھ میں زنجبیل
 یکا کر یون سن کی چپال پسکر حقیقین پنا نافع ہو کر مول جو اکھا ر فلفل سیاہ مساوی باریک
 گرمے بقدر دو درم گرم پانی کے ساتھ دین **القلب** ایک مرض ہے کہ غذا مضمر ہونے کی
 بعد قے میں نکل جائے اسکا سبب یہ ہے کہ اس انت میں کہ جب کا نام آنا عشری ہو اور معدہ سے
 متصل ہو یا اس انت میں جب کا نام صالح ہو اور آنا عشری متصل ہو کسی سبب سے خواش
 تہ ہو جائے پس جب وقت غذا معدہ میں مضمر ہو کر اس انت میں اتری سو جہ سے کہ اس غذا میں
 عفت ہو انتون میں ایذا پہنچے اس غذا کو طبیعت پر معدہ کی طرف دفع کرے اور معدہ ہی
 اسکو نکر وہ جانکر قے میں دفع کرے **ایلاوس** کہ توجیح کی قسم سے ہو اور انقلاب معدہ میں
 بھٹنے سے کہ ایلاوس میں جو قے میں نکلتا ہو بدبو اور یا خانہ سامو تا ہو اسواسطے کہ اساعا
 وقاق یعنی باریک انتون میں غذا بہت دیر ٹہر چکی ہو اور صاف کیلوں کو ماسا ر یقا اپنی طرف
 کھینچ لانا ہو **القلب** ایک مرض ہے کہ قے میں بھٹ بات نہیں ہو کیونکہ وہ بدبو اور یا خانہ کی صورت نہیں
 ہوتی اسواسطے کہ یہاں انتون میں غذا نہیں ٹہرتی بلکہ خواش کی جگہ پہنچتی ہو یہ معدہ کی طرف
 پلٹ جاتی ہو اور بھٹا حصے کہ جب تک غذا انتون میں نہیں ٹہرتی اور عروق ماسا ر یقا
 سے جو صاف ہو اسکو نہیں پہنچتی اس میں بدبو نہیں آتی اور یا خانہ کی صورت نہیں بنتی **وجع**
الفواد فم معدہ میں شدت ہو دھونا چونکہ فم معدہ قلب سے نہایت نزدیک ہو اور ایک بڑی
 شریان دو کھچے چ میں آتی ہو ایذا فم معدہ کو پہنچتی ہو دل اسکا اثر حملہ مانتا ہو یہاں تک کہ فم
 فم معدہ اور دل کے الم میں فرق نہیں کرتے اسوجہ سے فم معدہ کے در کو مجاز اور دل اور وجع الفواد
 کہتے ہیں فواد اور قلب زبان عربی میں معنی دل کے ہیں اور وجع یعنی درد کے مگر وجع الفواد اور
 وجع القلب دو مرض جدا گانہ ہیں وجع الفواد تو مرض معدی ہے اور وجع القلب دل کی بیماری ہے
 وجع الفواد بہت سخت مرض ہے اس شدت کا درد فم معدہ میں اچھا ہو کر خوش آجاتا ہو سرد

اطراف ہوتا ہے کہ ب شدید لاحق ہوتا ہے اکثر مرض تاب در وکی د لاکر ملاک ہو جاتا ہے طبیکی
 جانے اور علاج کرنے کی ہی نوبت نہیں پہنچتی ہے **درب اور خلفہ** یہ دو لفظ معہ کے سہال
 پر پورے جاتے ہیں یعنی شکم کے جاری ہونے سے مراد ہے کہ متصل جاری رہی مصل کے وہ سہال کہ
 کھانا ہضم ہونے کے بعد عام بدن میں پہنچنے سے علی الاتصال سہال میں نکل جاتی اسکو **درب**
 کہتے ہیں خلفہ وہ جو کھانا عادت کے طور پر معدہ میں نہ ٹھہرے اور کسی شکم جلد جاری ہو
 اور کسی دیرین اور کسی بہت دفعات میں اور کسی دفعات قلیل میں کسی ہضم ہو کر کسی فاسد ہو کر
 خلفہ اور اختلاف بعضوں کے نزدیک تو ہم معنی ہیں مگر ہوران سہال کو کہ جو دورہ کے ساتھ
 آئین ختم ہوتے ہیں اور جو سہال رنگ بزرگ ہوں خلفہ بولتے ہیں **ترباقی الذرب**
 واسطے **درب** اور ضعف اعضاء و تقویت اعضاء کے عصب کے عصب ہر صر واریدنا سفتہ مچان کہ باٹھی
 عقیق شیب براہ علاج طباشیر سفید طارث کشنہ خشک بریان صندل سفید ہمنین فوغل سفید کرنی
 زیرہ کرنی مدبر صعلگی کرو یا مازو سے ستر گل ارشی شامنج عدسی خسل صمغ عربی آرو گنار آرد بنجد
 حب الاس غدر تخم غناب بریان پوست بیرون پستہ تخم موزیر ایک تین درم ورق، نقرہ ایک درم
 تخم خرفہ بریان تخم قشقا ش سفید تخم انگور بزرگ ہر ایک پانچ درم عود خام بزر الیچ ہر ایک دو درم
 رب بخیرین رب سیب خربت مورد مساوی دو چند یا سبب تمام دوا تون کو کوٹ چھانکر
 ملائین واسطے **درب** کے عصب ہر صر پوست اندرون سنگدانہ چر پوست اندرون قانصہ خروس
 مرواریدنا سفتہ طباشیر سفید ایک مثقال گلشنچ پودینہ خشک پوست بیرون پستہ قانقلہ
 صفار و کبار لکڑی ایک مثقال صندلین صمغ کشنہ خشک بریان حب الاس پوست بلبیلہ کلمہ
 ایک ایک درم لبد محرق کھجور شمع شمع فادر ہر معدنی جوز بوا بسا سہ قنفل وارچنی سلیخہ
 نصف نصف درم کوٹ چھانکر شربت سیب شربت ہی مین ملا کر جوارش بتائیں خوراک
 دو درم نافع **درب** صر جودار پوست بیرون پستہ طباشیر سفید بلبیلہ سیاہ روقن زرد میں
 بریان کرنی صندل گلاب مین مسین کھربائے شمع زیرہ مدبر بلکری زعفران بزر الیچ ہر ایک

دو مثقال کوٹ چھان کر بقدر فلفل سیاہ گولیان بنائیں حسب مزاج دین سفوف
 ارسطاطالیس واسطے سکندر کے تیار ہوا ہوتا دُرب اور تباہی معدہ کے لئے نافع ہر روز
 روٹو سوہاں لسیان کو نافع ہے طعام کو مضحک کرتا ہے بونے دہن کو خوش کرتا ہے و لکھوت دیتا ہے
 قیمت اس سفوف کی ایک سال تک باقی رہتی ہے ص فرسہ مسافح منہدی الایچی خورد اسارون
 عود مصطکی بلبلہ کابل فرنجشک نارمشک زیرہ سیاہ دارچینی اشہ فلفل دار فلفل زنجبیل
 قرنفل انار دانہ جوز بواکا فور الایچی کلان ہر ایک دو درم مشک خالص عینہ شہب ہر ایک
 ایک درم نبات سفید چہ چند دو اٹیون کو کوٹ چھانکر سفوف بنائیں خوراک ایک درم سے
 تین درم تک سفوف شاہجہانی واسطے معدہ اور اسہال کے نافع ہے ص قرنفل عینہ شہب
 مصطکی دانہ ہیل خورد عود غرقہ سنبل لطیب و دوع سوختہ گلنار فارسی مشک خالص ہر
 مرجان قرقری کھربائے شمع گل سرخ ایک ایک ماشہ پوست بیرون پستہ مغز نیل طباشیر
 سفید دو دو ماشہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک
 سفوف شیرین اشہا کو پید کرتا ہے دُرب کو نفع کرتا ہے رنگ کو سرخ کرتا ہے
 ص قرنفل الایچی خورد ناکسیر مچ کنکول دارچینی زنجبیل دار فلفل نیترا لابس سنبل لطیب
 جینڈل سفید عود اسارون طباشیر سفید کنول گٹہ زیرہ سفید زیرہ سیاہ ترنج پترج ہر ایک
 پانچ ماشہ کافور ایک ماشہ نبات هموزن سفوف بنائیں خوراک پانچ ماشہ سفوف سنگدانہ
 مستوی جسدہ نافع دُرب ص عود مصطکی طباشیر سفید حب الاس صمغ عربی بریان دانہ ہیل
 بریان بسباسہ بریان زیرہ سیاہ پوست بیرون پستہ بلیگری بریان گلنار ہر ایک
 دو درم پوست سنگدانہ مرغ پانچ درم خوراک دو درم ہر بائے بلیگری مہاب
 خلفہ کے واسطے عجب ہو دُرب کو نافع ص قرنفل بلیگری زنجبیل خواگے بریان مائیں
 خورد مائیں کلان جوز بواہر ایک دو ماشہ افیون نصف ماشہ اورک کے پانی میں بھول
 کر کے جنگلی بیر کی برابر گولیان بنائیں خوراک ایک حب خلفہ کے واسطے نافع ص۔

افیون اصل زہر الہنج دانہ الیچی خورد پوست بیرون پستہ پوسٹ اندرون پستہ پوسٹ ترنج
 معطر شہ کنار دشتی معر خستہ انہ کہنہ معر خستہ جاسن مصطلی تخم نیلو فرحب الاس بریان نان
 مید بریان بلیگری بریان کوٹ چمان کر پست خشتخاش کے پانی میں چنے کی برابر گولیان بنائیں
 مہر اک پانچ حب واسطے ضرب کے مفید و افیون چونہ کجریان میں کھاتے ہیں دو نو کو برابر مسکیر
 بقدر موٹہ کے گولیان بنائیں ایک گولی سے شروع کریں اور زیادہ کریں ایک ماشہ تک پہنچا کر
مغرب الحبوب واسطے ضرب اور غلفہ و اسہال محد سے کے لیے بے نظیر و اور غلہ
 آکسیر بہت دفعہ تجربہ ہوا ہے سنگ بصری و رقی آٹھ تولہ ورق طلا دس تولہ شکر و قنولہ
 و قنولہ ایک تولہ فلفل گرد و درازدنا مسفتہ ہر ایک چار تولہ مسکہ ڈیڑھ قلم اول سنگ بصری کو توش
 زغال میں سرخ کر کے بول مادہ گاؤ نازائیدہ میں سو بار گرم کر کے سرد کریں بعد اسکے فلفل گرد
 رات کو پانی میں تر کر کے صبح کو کرپاس میں ملین کر پست سیاہ اسکا دور ہو جائے پست آئین
 کو پیکر ملین بعد اسکے ایک سو لیمو کا عرق لیکر اس میں کھل کریں اور خشک کر کے قرص بنائیں
 غوراک نام ایک ماشہ کلان کو اور غور و کوب حال چار سرخ یا دو سرخ ضرب اسہال
 و پیش کو واسطے عجیب الفحل جو خاص گجراتی موٹہ ہندی بلیگری زنجبیل کشنیز خشک نیتر
 بالاصندل سفید کنول ہر ایک تین ماشہ آدہ سیر پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دین جسوقت چلے
 و ام پانی جو صاف کر کے پیوین اور فضل کو پہر وقت شام یا وسیر پانی میں جوش کر کے صاف
 کر کے پیوین صاحب قادی نے لکھا ہو کران پانچون اخرا کو ایک ایک ٹامک بیکر تین حصہ
 کریں چھ سبج ایک حصہ پانی میں جوش کریں جبکہ چارم حصہ جو صاف کر کے پیوین دیگر مفید
 سانچ سعد کو فی لودہ پٹامانی اندر جو موچس بلیگری گل و مادہ مساوی کوٹ چمان کر دو
 درم کھائیں ہر ایک قسم کے اسہال کو نافع جو ضرب اور اسہال کو نافع جو بادریان بریان کشنیز
 خشک بریان آٹا طباشیر سفید بلیگری پست بیرون پستہ معر تخم انہ پست خشتخاش بریان
 ہر ایک چار ماشہ بلبل سیاہ بریان دانہ الیچی سفید تھج حب الاس باین غور و ہر ایک تین ماشہ

کوٹ چہان کر چار ماشہ صبح و شام کھائیں **سقفوف** بڑھل قسم کے سہال کو نافع ہے۔ انار ماشہ
 زیرہ سفید بریان باوریاں ہر ایک چھ درم خبث الحدید مدبرہ کہ صمغ عربی ہر ایک چار درم گلنار
 نمبر زیرہ مخم جفت بلوط مصطلی ہر ایک تین درم پوست بلبلہ بریان املہ بریان ہلگہری مسحد کو فی
 تخم بڑھل دار چینی جزو ہر ایک دو درم طباشیر سفید زعفران ہر ایک ایک درم نبات سفید
 بلبر کوٹ چہان کر سقفوف بنائیں خوراک ایک درم سے تین درم ۔ سرد پانی کے ساتھ کھائیں
 سید گولیان ایک گھنٹہ میں دستون کو بند کرتی ہیں افیون خالص ساڑھے تین ماشہ اقا قیا
 سات ماشہ جھاو کا پھول سماق حسب الاس ہر ایک چار ماشہ کوٹ چہانکڑاں پانی میں کہ
 گوئد جس میں بھگولیا سید گولیان بنائیں خوراک سوا دو ماشہ سچے سقفوف ایک گھنٹہ میں دستون کو بند
 کرتے ہیں۔ شاہ بلوط مازو پوست انار ہر ایک چار ماشہ گرد سماق ڈیڑھ تولہ حسب الاس دو تولہ
 کوٹ چہان کر سقفوف بنائیں خوراک سات ماشہ سرد پانی کھائیں عبا سسی کھین ختم ہی
 کروگی یا پچ کل کتاب پر پڑھنا اور دس دو پہر ہونے کو آئی اب ملتوی کر دیکھو یہی جناب منشئی
 میر سیرنداس صاحب کے ہاں جو بابو ملہو مل صاحب کیل کے محرمین ضروری جانا ہر
 جناب منشئی صاحب کا کس کس عنایت کا شکریہ ادا کروں میں تو بال بال اکی احسان مند ہوں
 جتنے جی انکا سلوک نہ بھولوں گی جس قدر اکی تعریف کروں کم ہے ہزاروں آدمی میری نظر سے گزر رہے
 ہیں مگر جناب منشئی صاحب ہزاروں میں انتخاب لاکھوں میں لا جواب کروڑوں میں نایاب ہیں
 خداوندکرم انکو خوش خورم رکھے اب تم بھی اپنے اپنے گہ جاؤ میں بھی جاتی ہوں دو پہر ڈھلتے ہی
 چلے آنا ایک دن جو عبا سسی نے مریضوں کے دیکھنے سے فرصت پائی تو باقری سے کہا
 کہ بوا باقری کل تم کیا پوچھتی تہیں باقری جی میں بھی پوچھتی تھی کہ **شرقہ** کیا مرض ہے عبا سسی
 سچے ایک مریض جو کہ ہنار یا ریاضت قوی کے بعد یا حسب وقت کہ حرکت کی حرارت سے بدن گرم ہو
 یا حمام سے نکل کر سرد پانی پینے کا اتفاق ہو پہر وہ پانی اسوقت جگر میں پہنچے حالاکہ اسی تک
 معده کی حرارت بخورم نہیں ہوا اور جگر میں رہ جائے اور اس سبب بخورم شدید پیدا ہو لگے

مرض کا علاج جلد کریں تو جلد زایل ہو جاتا ہے اگر طبیب اسکے علاج میں غلطی کرے تو انجام میں
استقاء یا درم جگر کی نوبت پہنچتی ہے یا قمری بھلو آپ کی عنایت سے معلوم ہو گیا اب
فردا صبح باقی فرما کر سوء القنیہ کو سمجھا دیجئے کہ یہ کیا مرض ہے عباسی سوء القنیہ تھا مقدمہ
ہے اسکا ترجمہ فساد مزاج اور ضعف جگر ہے یا قمری اسکا علاج ہی تباہی ہے عباسی
جگر کے حال کی اصلاح کریں بطرح استقاء میں کرتے ہیں اس مرض میں بانی نہ دین بانی کی جگہ
عق کمو عق بادیان دین ثقیل ماکول و مشروب عمدہ چیزیں شیر و مکوشیر و تخم کنوٹ شیر و
بادیان شیر و تخم کاسنی شربت بزوری دین بادیان بخ بادیان بخ کاسنی کوجوش دیکر
کالتند داخل کر کے پلائیں یہ شربت سوء القنیہ کو نافع ہے بخ بادیان بخ کاسنی چار چار درم
بادیان تخم کاسنی تخم خیارین تخم خربزہ مکو گل مسخ اہل لہوس دو دو درم تخم کنوٹ ایک درم
لکٹ مشول تین دلم مویر منقی یا بخ درم قد سفید نصف رطل یہ شربت ہی نہایت مفید
پڑتا ہے ہنستین رومی دس درم گل سرخ تیس درم ترب سفید آٹھ درم سنبل لطیب چار درم
شکر سفید نصف رطل بہتور شربت بنائیں یا قمری یاد رکھو کہ اس مرض کا علاج جلدی کریں
ورنہ استقاء بھی ہو جائے گا اندیشہ ہے یا قمری استقاء کیا مرض ہے عباسی یہ ایک
مرض ہے مادی کہ مادہ اسکا غریب اور نادر ہوتا ہے اعضائے ظاہری یا باطنی کے خلوتوں نہ
میں اگر اعضا کی صلیت کو بدل ڈالتا ہو اور اس میں کاماس پیدا کرتا ہے یا قمری استقاء
کی قسم ہیں عباسی تین لحمی زرقی طیلی جس استقاء میں مادہ اعضائے ظاہری میں یعنی
گوشت کے خلوتوں میں ہوتا ہے وہ لحمی ہے چونکہ مادہ گوشت ہوتا ہے لحمی کہتے ہیں اور یہ اسلم
ترین استقاء ہے اور یکیشہ الوقوع ہے اور جس میں مادہ اعضا باطنی میں ہوتا ہے وہ زرقی اور طیلی ہے
اعضای باطنی کی غلظت شکم و ادھے کہ سب احشا کو شامل ہے اگر مادہ اسکا آب ہے وہ زرقی ہے
زرق شکم کو کہتے ہیں اگر شکم ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے مشک پانی کی بہری ہوئی مگر مادہ
بادی ہو سکو طبعی کہتے ہیں جسوقت پیٹ پر ماتہ مارتے ہیں ضل کی سی آواز دیتا ہے یا درم کہ ہوا

میں خالص پانی ٹھنڈی پانی سے پرہیز کریں جہاں تک ممکن ہو کم پانی دین سونا چاندی جو
 میں بچھا ہوا پانی اس مرض والی کو مناسب ہے اگرچہ بارہن میں اور پانچ بار سونے میں اور چار بار
 نقرہ میں بچھا کر دین الفع ہے جو عوض پانی کے عرق کا دیربان عرق کم عرق کا سنی عرق بازنگ
 دین بہتر ہے پانی اس بڑھتی دین کہ جسکی ٹونٹی تنگ ہو تھوڑا تھوڑا پسین پانی تمام دن میں زیادہ
 سچند غذا سے نہ دین غذا چٹا حصہ حال صحت سے دین اگر مہرہ مریض کا تحلیل غذا اور شیر پر
 قادر نہ ہو اور اشتہا کم ہو تو اس حالت میں غذا کو ترک کریں انا کا کچا مناسب دو امون سے
 سفید زیادہ ہے سب زیادہ بہتر اور سفید شیر شتر ہے خصوصاً اگر عربی ہو کہ وہ غذا اور پانی کے
 عوض دیا جائے دودھ جس اونٹنی کا دین اسکو جے ہوئے بہت دن نہ ہوئے ہوں ترکیب سکی
 نہینے کی ہے کہ پہلے دن چالیس درم کے وزن کے بوجب دین پھر ہر روز دس دنل و نل درم ڈالتے
 جائیں جہاں تک کہ طبیعت برداشت کر سکے اور اس بات کی احتیاط کریں کہ دودھ معدہ میں جم
 جائے اسکے واسطے بودینہ اور سکنج دیا کریں جسروز شیر شتر شروع کریں غذا میں کمی کریں
 جب قدر جسروز شیر زیادہ کریں سہ قدر غذا میں کمی کریں یہاں تک کہ ایک وقت شیر اور ایک
 وقت غذا تغریق یعنی پسینا لانا اور ریت میں دفن کرنا ہی بہت فائدہ کرتا ہے تغریق کا یہ
 طریقہ ہے کہ بورہ امنی کو بالون کے روغن میں ملا کر بدن پر مالش کریں اور نمک اور گائے کی
 جربی ملا کر ملین اگر چاہیں کہ پسینا زیادہ آئے تو حمام گرم میں بیٹھیں اور جلا پسینا آتا جائے
 اسکو ہچکتے جائیں اگر تھوڑا گرم میں بیمار کو میٹھا میں بہتر ہوگا ریت میں دفن کرنے کا یہ طریقہ ہے
 کہ بیمار کو لٹا لٹائیں اور گرم ریت میں چھپائیں جبکہ ریت سرد ہو جائے اور گرم ریت ڈالیں
 اس تدبیر سے فوراً دم میں تخفیف ظاہر ہوتی ہے اگر سوچن کسی عضو میں ہوا قباب میں بٹھانا
 اور چون گرم اور سخت در کے پانی جو بدن دھونا مفید ہے اگر نمک کو پانی میں گھول کر کئی دن
 تک اتن میں رکھیں تو وہ مثل سمندر کے پانی کے ہو جاتا ہے اور جو یہ بات کہتے ہیں کہ
 شیر شتر استقامت میں غصہ کیونکہ سردی اس قول پر التفات نہ کریں ہوا واسطے کہ ہو سکتا ہے

کہ نفعی اسکا بالخاصیت ہو مانند کاسنی کے سردی اور امراض جگر سرد میں دیتے ہیں ایسے
 ہی مقمونا کہ گرم ہے اور بیماری صفراوی میں دیتے ہیں بول شتر اور بول بزرگ ہی دینا مفید ہے
 اگر مایخولیا والے کو استقامت ہو جانا سے تو مایخولیا جانا رہتا ہی یہ بات ہی یاد رکھنے کے قابل
 ہے کہ اسہال استقامت میں مہلک ہیں بسبب جمع ہونے دو مرض قوی کے اگر استقامت میں پیشاب
 سرخ ہو امید کمتر ہو استقامت پیک کے ساتھ ردی جو دسیدلورد و دوا لکرم ہیرہ شیرہ مکوشیرہ
 تخم کشوت شہرت دینا کے ساتھ دین اگر مردوت زیادہ ہو تو شیرہ بادیان تخم کرفس زیادہ کہیں
 اگر دلت ہو تو شیرہ تخم کاسنی اعنا ذکرین اگر کھانسی ہو اہل اسوس داخل کریں یہ اللورد کا نسخہ
 پیچہ سنبل الطیب عطلی طباشیر سفید و اچینی افخر کی اسارون قسط شیرین عصارہ غافشہ
 تخم کشوت فوہ لک خسل تخم کاسنی تخم کرفس زر آوند طویل حب بلسان قرنفل طعنا لکچر
 عود خام ہر ایک ایک جہنگل مسخ برابر کل دوا آوند کے کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کا قوام
 کر کے دوا آوند کو آس میں ملائیں دوا لکرم کے دو لٹے ہیں کیمیر و عنفیکہ کیہ کا نسخہ پیچہ
 قسط شیرین سلیخہ افخر کی حب بلسان ہر ایک ایک درم فوہ دو درم رب اسوس حب کوئی فیش
 مغربی ہر ایک تین درم اسارون ہر ایک ایک درم تخم کرفس بیونڈینی دو قور ہر ایک چار درم سنبل
 پیچہ درم عفران بارہ درم کوٹ چھان کر روغن بلسان میں چوب کر کے شہد خالص کا قوام کر کے
 دوا آوند کو آس میں ملائیں دوا لکرم کا نسخہ پیچہ عفران سلیخہ سنبل الطیب ہر ایک
 سات ماشہ مرکی افخر کی قسط شیرین دارچینی ہر ایک سات ماشہ تین ماشہ کوٹ چھان کر شہد برونز
 شراب انگوری میں بھگو کر سہ چند شہد کا قوام کر کے دوا آوند کو آس میں ملائیں باقری یاد رکھو
 اگر مردوت زیادہ ہو تو بادیان تخم کرفس مکوشک منخ فلوں ہری مکو کے عرق میں نیسکر
 ضماد کرنا بہت مفید ہے جدو اگر کو کے پانی میں طلا کرنا دواستہ تہج اور استقامت کے نافذ ہے
 بورہ ارینی کا سر کر کے ساتھ لپ کرنا اور لپ کرنا لشک بزر اور سرگین گاؤ کا قسم کے استقامت
 کے واسطے مفید ہے جو دوا استقامت میں دین بہت بار ایک پیسین تاک قوت اسکی جلدی جگر میں

پہنچ جائے تریاق فاروق و مشر و لیس ہی نافع ہی ہر سفوف کل استفادہ کیو اسطے مفید ہی
 ریونہ خطائی تربہ سفید ہر ایک چہ ماشہ پوست ہلیلہ زرد تین ماشہ غار یقون دو ماشہ زنجبیل دو ماشہ
 ہر ایک کر کے شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں سات ماشہ دو دھکے ساتھ دین امر و سیا شروع
 استفادہ میں نافع تر ضعف معده و جگر و ہیز و گڑبگڑ و کوفت و تھکے امراض بارہ کو دفع کرتا ہی
 نسخہ اسکایہ ہی قہ طلع فلفل سفید دار فلفل ہر ایک نصف درم زیرہ سیاہ دو قعود بلسان
 سلیخہ فرومانا فقا ح الخرم کرفس ہر ایک ایک درم وج زعفران ہر ایک دو درم مرکی تی درم
 حب انار دمن عد کوٹے جہان کر سہ پند شہد خالصین ملائیں حافظ الاجسا و سود القینہ
 و استفادہ امراض بارہ معده و جمیع اعضا کو مفید ہے مگر تجربہ میں آیا ہی اسکایہ نسخہ ہی و اچینی
 پور حق جی کبیر فقا ح ازخیر ہر ایک پانچ مثقال زعفران پندرہ مثقال سنبل الطیب چہر مثقال
 سنبل زوجی ریشہ والان انیسون دو قواسارون ریونہ خطائی خطا سالیون مرکی ہر ایک چار
 مثقال قوہ سعد کوئی ہر ایک دو مثقال زیت کہنہ بوزان مجموع کوٹ جہان کر روغن میں پڑا
 کر کے بھجہ شہد خالصین قوام کریں **حب بہرعی** استفادہ کھجی کو نافع ہی صبر زرد بارہ
 درم آیتون چہ درم سقمونیہ چار درم غار یقون تین درم سنبل الطیب سلیخہ تربہ سفید مصطکی
 ہر ایک دو درم زعفران ڈیڑھ درم حماما ایک درم ہر ایک کر کے گولیان بنائیں خوراک ڈھائی درم
 کچھ گولیان ہر قسم کے استفادہ کو نافع ہیں تربہ سفید ایک درم ریونہ چینی نصف درم غار یقون
 ریونہ نہر جرج زراوند طویل ہر ایک ڈیڑھ دانگ مقل تخم انجیر ہر ایک دو دانگ فرقیون روغن کلن
 چرب کر کے گولیان بنائیں یہ سفوف کل استفادہ کے قسمن کو نافع ہی ریونہ خطائی تربہ سفید
 ہر ایک چہ ماشہ پوست ہلیلہ زرد تین ماشہ غار یقون سفید دو ماشہ زنجبیل دو ماشہ سفوف
 کر کے شکر سفید برابر ملا کر سات ماشہ دو دھکے ساتھ کھائیں **دواء الک کبیر**
 جگر اور صلابت جگر اور استفادہ و منف جگر کے واسطے نافع ہی لک منخول دو تو تخم کرفس
 زیرہ سیاہ زنجبیل ہر ایک آٹھ درم کما فیطون زوفا خشک ہر ایک چار درم و چار دانگ

حلیہ خرداوند ہر ایک چہ درم صبر زرد سنبل الطیب ہر ایک بارہ درم فوہ پندرہ درم حب بلسان
 سلیخہ مصطکی مقل چارہ اسارون ہر ایک چہ درم کنڈر چارہ درم دار فلفل زرد لونڈ طویل ہر ایک
 ساڑھے تین درم ریوند جعدہ اذخر کی ہر ایک دو درم فلفل قسط ہر ایک دس درم رب السوسن لہو
 سیالیوس تین درم ہر ایک کر کے شہد خالص بن معجون بنائیں شربت کشوت بھی سودا قنیہ و
 استقاء کو نافع جو اسکا نسخہ یہ ہے تیغ بادیان گل سیخ انیسون ہر ایک نو ماشہ تخم کشوت پڑی بن
 بادیان تخم کاسنی شکامی تخم خیار بن تخم خربزہ پوست بخکاسنی ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ رات کو گرم
 پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیکر صاف کر کے قند سفید میں ڈال کر شربت کا قوام کریں یہ نسخہ استقاء
 تخم کو نافع ہے تخم کاسنی تخم کشوت انیسون سلیخہ اذخر کی ریوند خطائی غافث مغربی فستقین
 رومی ہر ایک دو درم لاکہ فلفل نصف درم مصطکی سنبل الطیب پودینہ خشک ہر ایک ایک
 درم کوٹ چھانکر سفوف بنائیں پھنچہ استقاء زرقی کے واسطے نافع جو ریوند خطائی پوہست
 ہلیلہ زرد ترب سفید محجوف ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھانکر شکو سفید برابر ملا کر سفوف بنائیں ہر گزین
 نو ماشہ بورہ امنی نمک لاسوری یکہ مان بید ہر ایک پانچ ماشہ سنبل الطیب صبر زرد ہر ایک ۱۵
 ماشہ خاکستر گرین گاؤسوا گیارہ ماشہ بول شتر کے سات ملکر کرین پھنچہ کل ہستقاء کے
 واسطے نافع جو ریوند خطائی ترب سفید ہر ایک چہ ماشہ پوست ہلیلہ زرد و غالیقون ہر ایک ساڑھے
 تین ماشہ کوٹ چھانکر شکو سفید برابر ملا کر سفوف بنائیں شیش شتر کے ساتھ دین **باقری**
 یرقان کو اور ہماویجے عباسی یرقان ایک مرض جو کہ بدن کے رنگ میں زردی یا سیاہی
 سی جیسا خلط کا رنگ ہو سکی موافق تغیر فاش آجائے پہلے کا نام یرقان صفر جو دوسرا سیاہی
 اسود **باقری** کوئی تلی کے تحلیل کرنے کی دوا تو بلادیجے میری آمان کے بہت دلوں سے
 آئی جو اور بڑی جاتی جو عباسی طحال کے شجحات ایک سی ایک بڑھ کر میرے پاس میں گر حال
 میں میں نے ایک سفوف کا نسخہ جو ہزاروں دفعہ میرے تجربہ میں آچکا ہے جناب **تشی**
سید نجم الاسلام صاحب مختار عدالت کے مان ایک مرلفیہ کے واسطے جو انکے وطن جیونہ

ضلع بلنہ شہتے انی تہین تیار کر ایک کسے کو بھجکرتوڑا سا سفوف انکے مان چھ سنگا لینا جب
 کوئی جا سکا وہ غور دیدہ رنگی جناب منشی صاحب نہایت خوش خلاق خوش مزاج نیک خصال
 سخن شناس انصاف اساس خوش تقریر عظیم النظمی آدمی ہیں اور باقری یاد رکھو کہ حرف
 تین درم کوٹ چھان کر ایک درم شکر سفید ملا کر روز متواتر سر کر کے ساتھ کہانا طحال کے
 واسطے محبوب مر جان ہنوخہ دو دانگ ایک انتقال شکر کے ساتھ کہانا ایک ہفتہ تک سفید
 صحت یخ کبرو یزد چینی ہر ایک دو درم ناخواہ تخم کرفس نمک لامہوری ہر ایک ایک درم
 مرکب نصف درم مغز گندکوارین حل کر کے حب بقدر . کناروشنی بنا دین ایک صبح اور ایک
 شام بخیر زردرات کو سر کر مین بھگو مین صبح کو . چوب الگو رنوخہ پوست یخ کبر ششک آہو
 گل بالونہ گل خطمی کلبل الملک عنب الشعلب صبر تقوی منبل الطیب ہر ایک کر کے نیم گرم
 ضما د کرین اشق ایک تولہ اوپاوسر کر انگو رسی مین آگ کے اوپر رکھیں بعد اسکے پوست یخ کبر
 روغن خطائی جدوا خطائی ہر ایک چہ ماشہ کوٹ چھان کر اشق کے سات حل کرین تاکہ
 مثل برہم کے ہو جائے کپڑے کے اوپر لپیپ کر کے لٹال کے اوپر چپکائیں اور دو روز نہ کر مین
 جب تک خود غلغہ نہ ہووے کہی کلبل الملک برگ سداب ہر ایک چہ ماشہ اضافہ کر دین
 کہنی تخم کتان تخم حلب ہر ایک چہ ماشہ بخیر زرد و تولہ زیادہ کرتے ہیں زیرہ سیاہ زیرہ سفید
 پوست یخ کبر ہر ایک چہ ماشہ تخم خطل مس ہر ایک تین ماشہ بالونہ نو ماشہ صندد دو ماشہ ریوگاؤ
 ایک عدد سبر کہ ایک درم حل کر کے نیم گرم ضما د کرین اور اوپر اسکے برگ بید بخیر یا پیرانی روغن کھنکھ
 جنہ مین مجرب ہی اشق مقل آرزق جاوشیر ہر ایک ایک تولہ سر کر مذک کے ساتھ کہل کر کے مثل
 مرہم کے کر کے لپیپ کرین خاکستر چوب الگو خاکستر ششک نرسادی سر کر مین ملا کر ناف سے
 بخیر زرد سر کر کہ مین سپیکر ایلوہ چار ماشہ شخار چار ماشہ سہاگہ چار ماشہ ہر ایک کر کے ملا کر نیم
 ضما د کرین صلابت او عظم طحال کے واسطے ناف ہی پوست یخ کبر ۱۲ درم تخم شبت ایرسام ہر ایک
 چہ درم خروزل زرد درم مرکب سات درم سب کو ہر ایک کہے شہد مین ملا کر دو درم کھائیں ہنوخہ

گندک ایک منج سے چار سرخ نمک پانی میں یا گلاب میں ملا کر پیٹا واسطے تحلیل صلابت لحال
 اور زیادتی اشتہا کے بے نظیر سے سہاگہ ایک حصہ خردل تین حصہ بار یک کر کے بقدر ایک
 ماشہ کے کہا ناہیت نافع جو نوشاد لطف دم مولی کے ۱۰ عرق کے ساتھ کہا نامفید ہے
 مولی اور کنج مسامی لیکر بار یک کر کے طحال پر ضما دکرنا موجب حیات کا اچار کہ سرکہ میں مقطر کیا ہو
 غذا کے سات کہا ناہیت طیکہ کھانسی نہ ہو نافع جو روغن برشف کا ہر روز طحال پر ملنا صلابت لحال
 کے واسطے معیدیل جو کچھ کئی تین سرخ قند سیاہ میں گولیاں بنا کر کرب کپائیں غذا میں روغن
 زیادہ کریں اور تدریج ایک ماشہ تک پہنچائیں اگر حرارت زیادہ کرے تو شیرہ خرد مسرخی لکڑ
 پیون ایلوہ سہاگہ بریان دو نو مسامی بار یک کر کے قند سیاہ میں ملائیں چنے کی برابر گولیاں
 بنائیں لطف دم سے ایک درم تک حسب حاجت ایک ماہ تک کھائیں اگر روزیہ کھاسکیں
 تو ایک دو روز فاصلہ دیکر کھائیں پوست ہلیلہ زرد بخیل شیطرج اشخار سفید سہاگہ بریان
 زیرہ سفید نمک سیندھ شورہ قلمی باجوہ بزرگ زیرہ سیاہ سب کو برابر کوٹ چھان کر قند سیاہ سالہ
 دو چہرین ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں آدہ ماشہ سے چار ماشہ تک گرم پانی کے سات
 دین اس باب میں مجرب ہو شورہ قلمی سہاگہ بریان پیٹکری بریان نمک سوختر نمک سیندھ
 پوست ہلیلہ زرد انہ ملہ می اجوائیں ہر ایک ایک درم کوٹ چھان کر تین دفعہ لیمو کے عرق میں اور
 تین دفعہ اور کے پانی میں کھل کر کے جنگلی بیر کی برابر گولیاں بنائیں ایک صبح ۱۰ ایک شام
 کھائیں مچ سیاہ پیچ کبر سہاگہ بریان ناخواہ دار فلفل نوشاد و تخم فحشا گشت شب بمانی
 صبر زرد ہر ایک تین ماشہ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ مصطکی ہر ایک سات ماشہ نمک لیمو
 ایک تولیمو کاغذی کے عرق میں اور گھلیو ار کے عرق میں کھل کر کے چنے کی برابر گولیاں بنائیں
 ہر صبح اور دو شام کو کھائیں کف و یا خردل نوشاد و رشوہ قلمی کٹکی گندک مچ سیاہ سہاگہ
 مسامی کوٹ کر گھلیو ار کے پانی میں خوب کھل کر کے جنگلی بیر کی برابر گولیاں بنائیں ایک گولی
 بہار کھائیں زرخیل سہاگہ بریان شب بمانی بریان نمک سوختر نمک سیندھ پوست ہلیلہ زرد شیطرج

ہندی آشکار سفید شورہ قلمی نوشاد زریہ سیاہ و سفید اجاں جو اکہار بارنگ انگوزہ مساوی
 کوٹ چہان کر گھیکوار کے پانی میں کہل کر کے گولیاں جنگلی بیر کی برابر بنائیں ایک صبح اور ایک شام
 کہہ بٹین فلفل دار فلفل پیسگری بریان سہاگہ نوشاد وراجاں دار ہلد نمک سنگ نمک شور
 جو اکہار بار کٹائی ہر ایک ایک تولہ گھیکوار کے عرق میں کہل کر کے گولیاں بنائیں پھنسخہ تلی کے
 سختی کو سفید جو م پوہمت بلیڈ زرد مسونہ آشکار سفید سہاگہ بریان زریہ سفید نمک سنگ مساوی
 کوٹ چہان کر پڑانے قدر سیاہ میں کہتین برس کا ہو دو چند لیکر گولیاں چھوٹی چھوٹی بنائیں
 رو ماشہ سے چار ماشہ تک سختی لحال کے واسطے مجرب جو م پوہمت کبر یونہی صینی ہر ایک سات
 ماشہ مولگا منبوختہ ایلوا اجمود کے بیج غاریقون نمک ہندی ہر ایک سارے تین ماشہ ہمراہ عرق
 بید کے گولیاں بنائیں خوراک چار ماشہ سختی لحال کے واسطے بہت مفید جو م مسونہ مرج سیاہ
 بلدی چیتہ کھیل جو اکہار بار کوٹ کر گھیکوار کے شیرہ میں جنگلی بیر کی برابر گولیاں بنائیں ایک
 گولی بروز کھائیں یہ دو اتلی کی سختی کو دو رکرتی ہر ہوک بڑھاتی جو م عرق گندک ایک رتی
 یان کے ساتھ نوش کریں اور بتدریج اضافہ کریں مقدار کامل خوراک چار رتی جو تلی کے قسم کے
 درم کو گھلاتی جو م سہاگہ بریان ایک حصہ رائی تین حصہ کوٹ چہان کر بقدر ایک ماشہ تناول
 کریں عرق گندک چار سرخ پانی میں ملا کر پلانا بھی نافع جو ابتدا ایک سرخ سے کریں اور بتدریج
 زیادہ کریں چار سرخ تک پونچھائیں اشق چہ ماشہ صبر زرد آٹھ ماشہ مرکلی آٹھ ماشہ مقل
 ازرق سر کوہ میں جل کر کے خاکستر جو بھجاؤ خاکستر جو ب انگور گل بالونہ تخم نمخہ گشت گزنابج
 ہر ایک چہ ماشہ کوٹ چہان کر اس میں ملا کر گرم کر کے فضا کریں صبر زرد بیخ کبر نوشاد وراجاں
 مساوی گھیکوار کے پانی میں کہل کر کے جنگلی بیر کی برابر گولیاں بنائیں صبح و شام ایک تلی
 کہہ بٹین صبر زرد فلفل نمک ہندی ریونہ خطائی شورہ قلمی کوٹ چہان کر بقدر ایک ماشہ کے
 گولیاں بنائیں صبح و شام ایک گولی گاسے کے سکے میں ملا کر نگل جائیں اب نیمو ایک نام
 آپ پیاز ایک دام دولو کو ملا کر ملاوین چودہ روز تک اور غنہ نرم مثل کھجڑی کے دین

کوئل کیل خشک کر کے سڑ سے تین مثقال ہر سیاہ نصف وزن کوٹ چھان کر سرور
 پانی کے ساتھ ہمار کھانا صلابت طحال کے واسطے عجب ہے گلاب پیکرمو ل جو آٹھا بلیلہ زرد
 انگورہ نمک سنگ نمک سوخترنگ کا بی شیطرج کف دریا تر بد سفید ناغواہ مساوی کو چھان
 بقدر ایک تولہ صبح و شام کھائیں تو خلیل فلفل دار فلفل زرد چوب چتہ کیلا جو اکھا ہر مساوی
 بدستور گولیان بنائیں مولے کے گوشت کا کھانا کہ مصالح کے سات پکا یا جو صلابت
 طحال کو مفید ہے پنج خصل سنگند ساوی کوٹ کر تین روز تک پانی کے ساتھ کھانا کھا
 طحال کے عجب ہے سیاہ گتلیہ بریان صدف سوختہ مساوی ۱۰ بار ایک کر کے بقدر
 ایک ماشہ چہ ماشہ شہدین ملا کر دو ہفتہ تک کھانا عجب ہے تر بد سفید پوست بلیلہ زرد ایلوہ
 سیاہ گمرچ سیاہ مساوی گھیسکو ار کے پانی میں چار پر کھل کر کے گولیان بنائیں اور ایک
 درم کھائیں جعفری اس مرض کا کیا نام ہے کہ غذا انتون میں نہ ٹھہرے اور جلد لکڑی اور
 عباسی اسکو زرق الامعا کہتے ہیں اسکا سبب یہ ہے کہ آنت کے اندر کی سطح پر یا انتون
 کے باہر کی سطح پر شور پیدا ہو جاتے ہیں جو کچھ ہمار میں آئے ذبح کے پیدا ہونے سے جلد بدون
 مضمر ہمار کے دفع ہو جائے جعفری زہیر کسکو کہتے ہیں عباسی پیش کوئے ہمارے
 مستقیم کی حرکت ہے بے اختیارانہ فضل کے دفع کرنے کے لئے کہ اسکے ترک کرنے میں اختیار نہیں
 ہوتا اور اسکے سات اور کچھ نہیں نکلتا مگر طوبت مخاطی یعنی رزیت کی صورت چیب دار
 قلیل المقدار شاید کھون خالص میں ملکر آئے اسکو علت الدجاجیہ ہی کہتے ہیں اور
 یہ اسوجہ سے کہتے ہیں کہ دجاج ماکیان کو کہتے ہیں ہر اسکا مشابہ ہر ماکیان کے ہوتا ہے
 یہ اسوجہ سے کہتے ہیں کہ یہ مرض ماکیان کو عارض ہوتا ہے پیش کی دو قسم ہیں صادق کا ذب
 ان دونوں میں یہ فرق ہے پہنچول تخم ریحان کنوچہ وغیرہ دوسرے جج بجا کر بلائیں اگر وہ
 جج ہمارے نہ نکلیں اور شکم میں رہیں تو کا ذب ہے اگر جج براز کے سات باہر نکل آئے تو
 صادق ہے یہ خواہ کوئی قسم کی ہوا اسکے بند کرنے میں دلیری نہ کریں مگر جب تحقیق ہو جائے

زحیر کا فب میں مہلا کوئی چیز قابض نہ دین بلکہ منقعات اور طینات دین مثل ریشہ خطمی کہ
 بقدر ایک تولہ لکھو کے عرق میں اسکا لعاب نکال کر مغز فلوس چھ تولہ گلقد چار تولہ اس میں
 نکال کر صاف کر کے روغن بادام . چھ ماشہ اوپر پڑک کر پلاوین اگر چاہیں ترنجبین چار تولہ
 آمناؤ کر سکتے ہیں اگر کہ بعض مفلوک ہو شکر سرخ روغن گاو و عمن گلقد ترنجبین اور روغن بادام
 کے کرین شرف دیرہ تولہ گلسرخ ایک تولہ جوش دیگر گلقد چار تولہ مغز فلوس سات تولہ زنجبین
 تین تولہ ملکر صاف کر کے شربت آلو سہل چار تولہ روغن گل یا بادام داخل کر کے دین
 غلاب زحیر اہل اسوس تخم خطمی سپستان جوش دیگر مغز فلوس ترنجبین شیشہ شربت
 بفسشہ . لعاب ریشہ خطمی چھ ماشہ لعاب بہدانہ تین ماشہ پانی میں نکال کر تخم بجان
 تخم لنبوہ ایک درم روغن بادام تین ماشہ . داخل کر کے دین دو روز اگر فائدہ نہ ہو
 تو املتاس دس مثقال العبہ مذکورہ میں زیادہ کر کے روغن بستور داخل کر کے نیگرم دین
 سیحہ طبع ہی سہل اور دافع زحیر کا فب ہر تخم خطمی ریشہ خطمی کوہرا کے ٹیرہ درم سپستان گاو زبان
 تین ماشہ ہر ایک ایک مثقال ویز مسقی دو تولہ پانی میں جوش دین جوقت کیچرم باقی رہو صاف کر کے
 ساتاس پانچ تولہ گلقد تین تولہ ملکر صاف کر کے روغن بادام یا روغن گاو آمناؤ کر کے پلاوین
 روز دوم چار تخم بقدر ایک تولہ لعاب ریشہ خطمی کے سات کہائیں بعد یوم راحت وہی سہل و سری
 وضع دین بعد رفع سہدہ مغزیات و قابضات و مقویات استعمال کریں یہ سہل ہی واسطے زحیر
 ہاوب کے سفید و گلسرخ گل خطمی ریشہ خطمی ہادیان عرق مکو میں جوش دیگر صاف کر کے املتاس
 گلقد ملکر صاف کر کے روغن بادام ڈال کر پلاوین رال کات بیلگری تخم کوچ مساوی سفوف
 کر کے ایک درم سے دو درم تک کہانا زحیر صافق کے واسطے نافع ہو گل دماہہ گوند سینبل سکا
 پانی میں جوش دیگر صاف کر کے پنا زحیر صادق کے واسطے نافع ہو رال شکر سفید ہر ایک ایک
 دام کو کنا ریزیان ایک مد کوٹ چھان کر ایک کھ دست کہانا زحیر صادق کو نافع ہے
 پختہ شربت زحیر صادق کے واسطے نہایت عجب جوہر مڑوڑ پہلی پورست خشخاش رات کو پانی میں

ترک کر کے صبح کو جوش دیکر صاف کر کے قند سفید واکر شربت کا قولم کرین تخم مرندی ایک درم
 باریک کر کے قدر سے جہالت کے ساتھ کھانا زجیر صفاق کو نافع ہے یہ سفوف زجیر کے واسطے
 مجرب ہے تخم کنوچہ تخم ریحان تخم اسپنول حبہ بریان تخم ترہ ترک تخم کتان برود جویان کر کے
 گل ارمی صمغ عربی بریان نشاستہ بریان گلزار کہر باریک کر کے سفوف بنائیں خوراک ایک
 مشتقال سفوف ہلیلہ زجیر کو نافع ہے ہلیلہ سیاہ روغن زیتون سین بریان کر کے صمغ عربی بریان
 زیرہ سیاہ مہر بریان انیسون بریان ہر ایک ایک جز اسپنول بریان حب الرشاد ہر ایک
 دو جز اول کی چارون دوا سنون کو کوٹ چہان کر اسپنول و حب الرشاد مسلم ملا کر ہر روز بقدر
 چار درم کھائیں حرف تخم ریحان اسپنول برہنہ سلم بریان دو درم صمغ عربی نشاستہ سفید
 تخم خطمی ہر ایک ایک درم رال سفید کتہ سفید بلیگری تخم کونج مساوی سفوف کر کے ایک درم
 دو درم تک کھانا اسپہال دموی و زجیر کو نافع ہے گل دوا وہ گوند سینل مساوی پانی میں جوش کر کے
 صاف کر کے پینا زجیر صفاق کو نافع ہے رال سفید شکر سفید ہر ایک ایک دام کو کتنا بریان ایک عدد
 کوٹ چہان کف دست کھانا نافع زجیر صفاق ہے رال سفید زنجبیل بادیان پوست اند کو کتنا
 ہر ایک نصف دام شکر سفید دو دام کوٹ چہان کر بقدر نصف دام تازہ پانی کے سات دین۔
حعفری بہلا آسانی جی مروڑہ کو کیا جتے ہیں عباسی مغص یعنی آنتون کے درد کا نام ہے
 جسے جب اسکا بادی غذا کا کھانا یا حدی زیادہ برتی یا غلیظ شے کا مثل پنہیس کے گوشت کے
 کھانا یا جعفری نفخ و قرا سعات سے کیا مروڑے عباسی لڑکوں کا بھوننا کا طعمی ہے
 آسانی جی فروغ کیا ہے جو اسکو تو جھکے سمجھا دیجئے اور اسکا کیا علاج ہے یہ بھی بتلا دیجئے۔
عباسی یہ ایک مرض ہے اس میں طبیعت کی جا بے دشوار ہو جاتی ہے شاید کہ کچھ نہ آئے
 یہ مرض بچہ کے آنتون میں عارض ہوتا ہے خصوصاً قولون میں یہی وجہ ہے کہ تو بچ کو قولون کے نام
 سے نکالنا ہے جب اوپر کے آنتون میں ہوتا ہے تب **ایلاوس** کہلاتا ہے اسکا ترجمہ رب ارحم
 یعنی اس پروردگار رحمت کر اس علت کا یہ نام اس وجہ سے رکھا کہ خلاصی اس کو کم ہوتی ہے تو بچ

کے سب اقسام سے ہے اس کو کثیر خلصی ہوتی جو خصوصاً جب ہزار تھے میں نکلنے لگے انقلاب
 ممدہ اور ایلاوس میں یہ فرق چلاؤں میں جو کچھ تھے کے راستہ آتا ہو غنوت سے خالی نہیں ہوتا بلکہ ہزار
 ہی ہوتا ہے ہر ایک ہر ایک پوست قے میں آتے ہیں ترشہوں کے کھانے سے درد کی شدت نہیں ہوتی
 بخلاف انقلاب کے کہ اسکے برعکس ہو شور با سے ہر درد و گوشت بدیدہ بالخاصیت قویخ کو نافع ہو
 خراطین خشک ہی نافع و درد قویخ جو شاخ گوزن جلا میں کہ سفید ہو جائے ایک مشتال کہا میں ایک
 ساعت میں درد کی تسکین کرتا جو تخم خنایف مشتال سولف کے عرق کے ساتھ کھانا بالخاصیت
 نافع قویخ سے رازی نے کہا ہے کہ کرگ کے پوست پر بیٹھنا اور اسکے اوپر سونا اور اسکو گھوڑی
 کے زین پر رکھنا قویخ کے درد کے واسطے تاثیر عظیم رکھتا ہے جوارش شہر یاران جوارش سفر علی
 مسہل جوارش قیصر قویخ کے واسطے مفید ہے جوارش شہر یاران کا نسخہ یہ ہے قریفل
 قریفل و اجینی سیلینہ سہیل طہیب جوز بوا الیچی خورد مصطکی رومی الیچی کلان حب بلسان
 سقمونیائے شوی ہر ایک ساڑھے چار درم ترب سفید مجوف حب النیل ہر ایک آٹھ درم
 کوٹ چہان کر قند سفید یک چند شہد خالص یک چند کا قوام کر کے دوائیوں کو اس میں ملائیں
جوارش شہر یاران مسہل کا نسخہ یہ ہے مر با سے ہی ادہ سیر لیکر ورق ورق ترشہاں
 ہر کوٹ کر بانی میں پکائیں کہ گل جائے پھر پتھر پر پیسکر صافی میں چھانیں زنجبیل دار قریفل
 الیچی خورد و الیچی کلان و اجینی زعفران ہر ایک تین درم ترب سفید مجوف تیس درم مصطکی
 رومی یا پنج درم سقمونیائے شوی ڈھائی درم کوٹ چہان کر شہد خالص ایک سیر کا قوام
 کر کے دوائیوں کو اس میں ملائیں جوارش قیصر کا نسخہ یہ ہے دار قریفل زنجبیل بلبلند
 سقمونیائے شوی ترب سفید ہر ایک بارہ درم تخم کر فس ناخوہ عاقر قرع حاکم سیاہ ہر ایک
 چہ درم کوٹ چہان کر قند سفید پندرہ درم بانی میں گل کر کے قوام کر کے دوائیوں کو اس میں
 ملائیں قویخ میں جب تک شاذ و غیرہ سے طبیعت نہ کھل جائے مسہل دینا منع ہو
 روغن بید بخیر ایک تولہ چہ تولہ عرق بادیان میں ملا کر ملائیں قویخ بلخی کو نافع جو روغن

بید بخیر تین تولہ شیرہ قرطم دیرہ تولہ شیرہ تخم خرپڑہ نو ماشہ شہد خالص تین تولہ مین داخل کر کے
 نیم گرم دین اسباب مین جرب جو ایک پہر مین صحت ہو جاتی ہو اور کبھی خلاف ہمیں کرتا سنا رکھی
 نو ماشہ گل بنفشہ گل سرخ بادیان ہر ایک چہرہ ماشہ تخم قرطم نو ماشہ انیسون تین ماشہ بونہ
 تین تولہ عرق مکو و گلاب مین جوش دیکر روشن بید بخیر ایک تولہ داخل کر کے دین نافع تر ہو۔ ایک
 ترب سفید تین ماشہ گلقد آفتابی تین تولہ ملا کر ہمراہ گلاب و عرق مکو کے دین نہایت نافع ہے
 کبھی ریوند چینی تین ماشہ اس دوا مین زیادہ کرتے مین اور وزن سنا د کا چار ماشہ کرتے مین اور
 گلقد چار تولہ کر کے ہمراہ عرق بادیان سات تولہ اور گلاب پانچ تولہ کے تین ترب سفید پانچ ماشہ
 زنجبیل ایک ماشہ باریک کر کے شکر کے سات دین معجون راحت ایک تولہ پہلے کہا اگر بعد مین شیرہ
 سنا رکھی ایک تولہ موز منقہ دو تولہ گلقد چار تولہ گلاب پانچ سیر شربت دینا چار تولہ دیہ چوارک
 نارمشک ہی طبیعت کو کہوتی ہو اور قویج کورنق کرتی ہو نسخہ اسکا یہ ہو الایچی خورد سار مین ماشہ
 الایچی کلان دو درم دارچینی دو درم قرفل تین درم دار فلفل پانچ درم زنجبیل چہ درم مقمو نیہ
 بیس درم نبات سفید ۳۰ درم کوٹ جہان کر شہد مین معجون بنائیں خوراک ایک درم سو تین
 درم ہک مغز المناس دو تولہ مصطکی ایک تولہ شکر سرخ تین تولہ آپس مین میکس کر گرم کر کے شکم پر
 خدا د کر تا قویج کے واسطے جرب ہو معجون قویج سخت کہ ایک ساعت مین کہوتی ہو اور مجھنے
 الایچی خورد قفسہ سازج سندھی فلفل دار فلفل زنجبیل بزرگ کابلی قرفل المہ مقشر ہر ایک
 ایک مثقال تخم کرفس سنبل الطیب زعفران مصطکی ہر ایک نصف مثقال ترب سفید مقمو نیہ ہر ایک
 دس مثقال کوٹ جہان کر سہ چندان شہد خالص مین ملائیں خوراک ۲ درم قویج کے واسطے نہایت
 نافع ہو ۴ رب السون مقمو نیہ مشوی نشاستہ سفاج گل سرخ ہر ایک پانچ مثقال ہلیکہ
 پوست ہلیکہ کابلی روغن بادام مغز تخم قرطم ہر ایک بیس مثقال سنا رکھی گل بنفشہ ہر ایک تیس
 مثقال شہد خالص دو چہ شہد کو پہلے جس پانی مین سنا رکھ کر بنفشہ المہ سیاہ ہر ایک دس
 مثقال ہلیکہ کابلی بیس مثقال جوش کی مہون قوام کریں دوا مہون کو کوٹ جہان کر اس مین